DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 54

DATED 16-01- 2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 16.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جدید معاشرے میں تعلیم کا مقصد امن و رواداری کا فروغ ہے۔ گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول فوری مستقل حل نکالا جائے۔ سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	مزدوروں کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ غلام رسول۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	طاقت کے استعمال سے دیرپا امن قائم نہیں ہو سکتا۔ شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بحرینی سرمایہ کاری سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ علی حسن زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	حلقہ انتخاب میں سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں۔ لیاقت لہڑی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	زیارت واقعہ میں زخمی افراد کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں۔ نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں بارش و برفباری کا نیا سسٹم داخل، الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	نوکنڈی آر ڈی ایم سی کی جانب سے اسکالرشپ ایوارڈ تقریب کا انعقاد۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	حکومت کی جانب سے ہزارہ ٹاؤن پولیس اسٹیشن کا قیام، نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ماہ رمضان میں عوام کو ریلیف کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر سبی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر کے منصوبوں کو عوامی ضروریات کے مطابق مکمل کریں گے۔ ڈسٹرکٹ چیئرمین۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں پہلی مکمل ہنگامی مشق کامیابی سے مکمل۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	گرینڈ الائنس کے تمام مطالبات منظور کیے جائیں۔ مولانا ہدایت الرحمن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کا مسئلہ سیاسی انداز میں ہی حل کر کے صوبے کے امن کو گہوارہ بنایا جا سکتا ہے۔ سیاسی رہنما۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سبی گرلز اسکول کے گیٹ پر خاتون ٹیچر کو گولی مار دی گئی۔ خاران بازار میں دہشتگردوں کا حملہ ناکام 4 ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا۔ لاکھوں روپے خرد برد کے الزام میں سابق پرنسپل گرفتار۔ بیلہ مسلح گروہوں میں فائرنگ پولیس کی بروقت کارروائی 8 گرفتار۔ لورالائی انتظامیہ کے آپریشن جاری پوست کی کاشت تلف۔ سوراب پولیس کی بھتہ خوروں کے خلاف کارروائیاں 3 گرفتار نقدی و گاڑیاں برآمد۔

عوامی مسائل:

صوبائی دارالحکومت میں گیس بندش و پریشر کی کمی کا مسئلہ بدستور برقرار، فضل پہلوان محمد بخش گوٹھ میں اسکول نہ ہونے سے معصوم بچے تعلیم سے محروم

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.01.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"ہیلتھ کارڈ کی ادائیگیاں معطل "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ آج سے کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے عوام کو صحت کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہیلتھ کارڈ کا اجراء کیا جس کے تحت ہسپتال میں داخل مریض اس سے علاج کروا سکتے تھے اس میں او پی ڈی شامل نہیں تھی اس طرح اس کارڈ سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہو رہی تھی کیونکہ ملک میں علاج بہت ہی مہنگا ہے، جو ایک غریب آدمی نہیں کروا سکتا وہ صحت کارڈ کے ذریعہ اپنا علاج با آسانی کر رہا تھا۔ جو کے یقیناً ان کے لئے بہت بڑا ریلیف تھا۔ گذشتہ روز پاکستان میڈیکل ایسوی ایشن کوئٹہ کے صدر ڈاکٹر نادر خان اچکزئی اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شعیب بلوچ اور تمام کابینہ نے اپنے ایک بیان میں اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ چار ماہ سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کی ادائیگیاں مکمل طور پر معطل کر چکا ہے۔ جس سے ہسپتالوں میں علاج نہ ہونے سے غریب عوم پریشان ہے انہوں نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نے گزشتہ چار ماہ سے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کی مد سے واجب الادا رقوم ادا نہیں کی ہے۔

ادارے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" نوجوانوں کا روشن مستقبل ،وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Cold Truth ,Bitter I rony" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Curbing child abuse کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"رمضان پیکج بلوچستان کے غریب عوام کی امید "** کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بابا غلام رسول عمرانی کا ایک اور عوام دوست اقدام "** کے عنوان سے عبدالرازق ننگلزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کی ضمانت تعلیم ہے

گورنر مندوخیل

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، تربت یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب

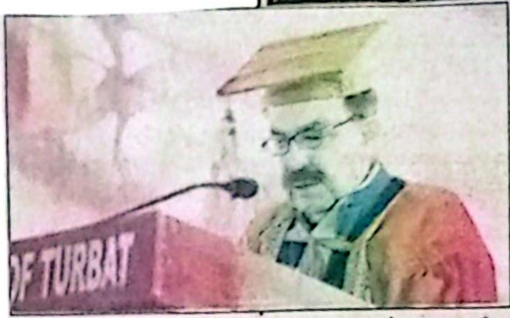

گورنر جعفر خان مندوخیل تربت یونیورسٹی کے تیسرے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف تربت کے احاطے سے سینیٹ ہال کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف تربت کے تیسرے کانووکیشن میں گولڈ میڈلز جیتنے والے گریجویٹس کیلئے ایک ایک لاکھ کیش رقم دینے کا اعلان کیا جس سے یونیورسٹی کے تمام اسٹوڈنٹس اور وہاں موجود والدین میں خوشی کی لہر دوڑی۔ تربت یونیورسٹی اپنے قیام سے ہی جنوبی بلوچستان میں بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ہزاروں نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی روشنی پہنچانے اور جدید تعلیم کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے پر وائس چانسلر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کی مستحق ہے۔ یہ پاکستان کی واحد یونیورسٹی جہاں 59 فیصد طالبات مستفید ہو رہی ہیں۔ یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ تربت یونیورسٹی نے مختصر عرصے میں قومی سطح پر ایک قابل فخر نام اور مقام پیدا کیا ہے۔ صوبے کی تمام سرکاری یونیورسٹیاں وہ بنیادیں ہیں جن پر ایک جدید اور تخلیقی اعتبار سے مضبوط معاشرہ آسانی سے تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے تیسرے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، ممبر قومی اسمبلی پھلین بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، وائس چانسلر مکران یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ، تربت یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران اور انتظامی افسران، ماہرین تعلیم، علاقائی معتبرین کے علاوہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ گورنر نے 765 گریجویٹس اور 24 ایم فل میں اسناد تقسیم کیے اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو گولڈ میڈلز پہنائے گئے۔ شرکاء سے خطاب میں جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم یہاں محض ایک رسمی تقریب کیلئے جمع نہیں ہیں بلکہ یہ وہ سنگ میل ہے جو اکیڈمک ایکسیلنس، پختہ عزم اور تعلیم کیلئے ہمارے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کانووکیشن صرف ڈگریاں تقسیم کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے نوجوانوں کے خوابوں کی تکمیل اور عملی زندگی میں قدم رکھنے کا ایک اہم موقع ہے۔ گورنر نے توقع ظاہر کی کہ آپ سماجی اور معاشی مسائل کو حل کرنے کیلئے یہاں حاصل کی گئی ڈیجیٹل مہارتوں، تنقیدی سوچ اور اعلیٰ اقدار کو استعمال کریں گے۔ فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس سے کہا کہ آپ کو امن کا سفیر اور ترقی کا ہراول دستہ بننا ہے۔ یاد رکھیں، تعلیم ہی واحد راستہ ہے جو نوجوانوں کو بااختیار بنا سکتا ہے اور بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کی ضمانت دیتا ہے۔ میں اس کانووکیشن کے کامیاب انعقاد پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل جامعہ تربت میں سینیٹ ہال کا افتتاح کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف تربت کے وائس چانسلر ڈاکٹر گل حسن کو طلباء و طالبات کیلئے بس کی چابیاں دے رہے ہیں

جدید معاشرے میں تعلیم کا مقصد امن و رواداری کا فروغ ہے، گورنر

کانووکیشن صرف ڈگریاں تقسیم کرنے کا نام نہیں، ہمارے نوجوانوں کے خوابوں کی تکمیل اور عملی زندگی میں قدم رکھنے کا دن ہے

جامعہ تربت نے مختصر عرصے میں قابل فخر مقام پیدا کیا، جعفر خان مندوخیل، گولڈ میڈلز جیتنے والوں کو نقد رقم دینے کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف تربت کے تیسرے کانووکیشن میں گولڈ میڈلز جیتنے والے گریجویٹس کیلئے ایک ایک لاکھ کیش رقم دینے کا اعلان کیا جس سے یونیورسٹی کے تمام اسٹوڈنٹس اور وہاں موجود والدین میں خوشی کی لہر دوڑی۔ تربت یونیورسٹی اپنے قیام سے ہی جنوبی بلوچستان میں بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ....

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ہزاروں نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی روشنی پہنچانے اور جدید تعلیم کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے پر وائس چانسلر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کی مستحق ہے۔ یہ پاکستان کی واحد یونیورسٹی جہاں 59 فیصد طالبات مستفید ہو رہی ہیں۔ یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ تربت یونیورسٹی نے مختصر عرصے میں قومی سطح پر ایک قابل فخر نام اور مقام پیدا کیا ہے۔ صوبے کی تمام سرکاری یونیورسٹیاں وہ بنیادیں ہیں جن پر ایک جدید اور تخلیقی اعتبار سے مضبوط معاشرہ آسانی سے تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے تیسرے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، ممبر قومی اسمبلی پھلین بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، وائس چانسلر مکران یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ، تربت یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران اور انتظامی افسران، ماہرین تعلیم، علاقائی معتبرین کے علاوہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی آف تربت کے تیسرے کانووکیشن میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے 765 گریجویٹس اور 24 ایم فل میں اسناد تقسیم کیں اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو گولڈ میڈلز پہنائے گئے۔ شرکا سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم یہاں محض ایک رسمی تقریب کیلئے جمع نہیں ہیں بلکہ یہ وہ سنگ میل ہے جو اکیڈمک ایکسیلنس، پختہ عزم اور تعلیم کیلئے ہمارے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کانووکیشن صرف ڈگریاں تقسیم کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے نوجوانوں کے خوابوں کی تکمیل اور عملی زندگی میں قدم رکھنے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا اس یونیورسٹی کی ترقی اس بات کا ثبوت ہے کہ جغرافیائی فاصلے بھی ہنر اور ذہانت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتا۔

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | جمعۃ المبارک 26 رجب المرجب 1447ھ 16 جنوری 2026ء | نمبر 16

"بلوچستان کیلئے گیس کی محدود ایلوکیشن ناانصافی، افسوس کہ جہاں سے ملک بھر کو گیس کی سپلائی ہوتی ہے وہاں ہی سنگین مسائل موجود ہیں"

گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول، فوری مستقل حل نکالا جائے

سرفراز بگٹی

پی پی ایل اور ایس ایس جی حکام کے اجلاس میں وزیراعلیٰ کا گیس حادثات پر اظہار تشویش، حفاظتی اقدامات کو مزید موثر اور نتیجہ خیز بنانے کی ہدایت

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس شدید سرد موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں ارکان بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید موثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں۔

وزیراعلیٰ کا ربانی کاکڑ سے اظہار تعزیت

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پی پی پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماں جیسی عظیم نعمت کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا۔

شہداء ہمارا سرمایہ افتخار، قوم اپنے شہیدوں کی قربانیاں کبھی نہیں بھولے گی

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچی سن میں داخل کرایا جائیگا، وفاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ کا شہید کے بھائی کو ملازمت دینے کا اعلان

میرا بیٹا شیر تھا، وطن پر قربان ہو گیا، بیٹے کی شہادت پر فخر ہے، وطن کیلئے باقی دونوں بیٹے بھی حاضر ہیں، والدہ شہید میجر انور کاکڑ

کوئٹہ(خ ن/این این آئی)وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان بھی موجود تھے وفاقی وزیر محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات اور دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے فتنہ الہندوستان کے بزدلانہ حملے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہا اور شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار اور پیار کیا اور دلاسہ دیا شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا شیر تھا وطن پر قربان ہو گیا بیٹے کی شہادت پر فخر ہے 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کا بھی ایچی سن کالج میں داخلہ کرایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا میجر انور کاکڑ نے قیمتی جان وطن پر نچھاور کی اور شہادت کا بلند رتبہ پایا شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں قوم اپنے بہادر بیٹوں کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی۔ وفاقی وزیر محسن نقوی نے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسی بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ آپ کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے واضح رہے کہ میجر انور کاکڑ کچھ عرصہ قبل کوئٹہ میں بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے بزدلانہ حملے میں شہادت کے رتبے پر فائز ہوئے تھے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کے صاحبزادے سے شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 جمعۃ المبارک 26 رجب المرجب 1447ھ 16 جنوری 2026ء نمبر 16

"بلوچستان کیلئے گیس کی محدود ایلوکیشن ناانصافی، افسوس کہ جہاں سے ملک بھر کو گیس کی سپلائی ہوتی ہے وہاں ہی سنگین مسائل موجود ہیں"

گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول، فوری مستقل حل نکالا جائے

سرفراز بگٹی

پی پی ایل اور ایس ایس جی حکام کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ کا گیس حادثات پر اظہار تشویش، حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس شدید سرد موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سودرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں ارکان بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیر اعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں۔

وزیر اعلیٰ کا ربانی کاکڑ سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پی پی پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماں جیسی عظیم نعمت کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا۔

شہداء ہمارا سرمایہ افتخار، قوم اپنے شہیدوں کی قربانیاں کبھی نہیں بھولے گی

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچی سن میں داخل کرایا جائیگا، وفاقی وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ کا شہید کے بھائی کو ملازمت دینے کا اعلان

میرا بیٹا شیر تھا، وطن پر قربان ہوگیا، بیٹے کی شہادت پر فخر ہے، وطن کیلئے باقی دونوں بیٹے بھی حاضر ہیں، والدہ شہید میجر انور کاکڑ

کوئٹہ (خ ن/این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان بھی موجود تھے وفاقی وزیر محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات اور دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے فتنہ الہندوستان کے بزدلانہ حملے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہا اور شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار اور پیار کیا اور دلاسہ دیا شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا شیر تھا وطن پر قربان ہوگیا بیٹے کی شہادت پر فخر ہے 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کا بھی ایچی سن کالج میں داخلہ کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا میجر انور کاکڑ نے قیمتی جان وطن پر نچھاور کی اور شہادت کا بلند رتبہ پایا شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی۔ وفاقی وزیر محسن نقوی نے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسی بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ آپ کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ واضح رہے کہ میجر انور کاکڑ کچھ عرصہ قبل کوئٹہ میں بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے بزدلانہ دھماکے میں شہادت کے رتبے پر فائز ہوئے تھے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کے صاحبزادے سے شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]
نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچس[تان]
Bullet No 1
Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر سید عمران احمد
جلد 54 | جمعہ 26 رجب 1447ھ 16 جنوری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 193
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

گیس کی عدم فراہمی اور کم پریشر سے بلوچستان کے عوام سخت پریشان، وزیراعظم کو تشویش سے آگاہ کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

شدید سرد موسم میں لوگوں کو اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قبول نہیں، گیس کی محدود فراہمی ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں

افسوس کا مقام ہے کہ سوئی جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہاں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں، میر سرفراز بگٹی

اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا، پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام گیس بحران کو ہر صورت حل کریں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس شدید سرد موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید موثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے، جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دوٹوک الفاظ میں ہدایت دی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہٰذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے موثر اقدامات اٹھائیں۔

شہداء کے خون کا ہر قطرہ ملکی تحفظ کی ضمانت ہے، محسن نقوی

میجر انور کاکڑ نے وطن کے دفاع میں جان قربان کر کے شہادت کا اعلیٰ ترین رتبہ حاصل کیا، قربانی فراموش نہیں کی جا سکتی

[illegible] بہادر سپوت کی باہمت والدہ پر پوری قوم کو فخر ہے، بات چیت، شہید کی والدہ، بیٹوں و بھائیوں سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو یہاں میجر انور کاکڑ شہید کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کر کے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر ....

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے شہید کے کمسن بیٹوں سے شفقت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور پیار کیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے دونوں رہنماؤں نے شہید میجر انور کاکڑ کے اہل خانہ کے لیے صبر، استقامت اور درجات کی بلندی کی دعا بھی کی اس موقع پر صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میجر انور کاکڑ نے وطن کے دفاع میں اپنی قیمتی جان قربان کر کے شہادت کا اعلیٰ ترین رتبہ حاصل کیا انہوں نے کہا کہ شہدا قوم کا فخر ہیں اور قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور شہید کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی باہمت مائیں قوم کی اصل طاقت اور سرمایہ افتخار ہیں میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی جبکہ ایک سرکاری اسکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا تاکہ ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جا سکے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر شہید کی والدہ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور پوری قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسے بلند حوصلہ والدین کا جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 35 جمعۃ المبارک 26 رجب المرجب 16 جنوری 2026 صفحات 8 قیمت 40 روپے

حیلے بہانے اور غفلت برداشت نہیں کرینگے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں گیس بحران حل کیا جائے

صوبے کیلئے گیس کی محدود ایلوکیشن ناانصافی، وزیراعظم کو خط لکھ کر آگاہ کرینگے، عوام سردی میں اذیت سے دوچار ہیں

وزیراعلیٰ کا سوئی، کوئٹہ، زیارت اور قلات میں گیس کی کمی پر اظہار برہمی، پی پی ایل، سوئی سدرن کمپنی کو اقدامات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کہا ہے کہ عوام کو اس شدید سرد موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطح اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گیس حالات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید موثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جا سکتی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دوٹوک الفاظ میں ہدایت کی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہٰذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے موثر اقدامات اٹھائیں۔

محسن نقوی، سرفراز بگٹی کی شہید میجر انور کی رہائشگاہ آمد

بلند حوصلہ والدین کا جذبہ ہی قوم کی قوت، وفاقی وزیر داخلہ کا بیٹوں سے اظہار شفقت

وزیراعلیٰ کا سکول شہید کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان، درجات کی بلندی کیلئے دعا کی

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میجر انور کاکڑ شہید کی رہائش گاہ پہنچے جہاں دونوں رہنماؤں نے شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کر کے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میجر انور کاکڑ نے (باقی صفحہ 6 نمبر 29)

وطن کے دفاع میں اپنی قیمتی جان قربان کر کے شہادت کا اعلیٰ ترین رتبہ حاصل کیا انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کا فخر ہیں اور قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور شہید کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی باہمت مائیں قوم کی اصل طاقت اور سرمایہ افتخار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی جبکہ ایک سرکاری اسکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا تاکہ ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جا سکے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر شہید کی والدہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور پوری قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسے بلند حوصلہ والدین کا جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے۔ انہوں نے شہید کے کمسن بیٹوں سے شفقت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور پیار کیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے دونوں رہنماؤں نے شہید میجر انور کاکڑ کے اہل خانہ کے لیے صبر واستقامت اور درجات کی بلندی کی دعا بھی کی اس موقع پر صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کا ربانی خان کاکڑ کی والدہ کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ماں جیسی عظیم نعمت کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا، والدہ کا بچھڑ جانا ایک ایسا صدمہ ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ ربانی خان کاکڑ اور ان کے اہل خانہ کے (باقی صفحہ 5 نمبر 51)

غم میں برابر کے شریک ہیں میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی جبکہ سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل اور اجر عظیم کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ آمد پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے مصافحہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر ان کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 | جمعہ 16 جنوری 2026ء بمطابق 26 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 16

بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی، پریشر میں کمی عوام کو اذیت دے رہی ہے

میر سرفراز بگٹی

وزیراعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ

وزارت توانائی کا محدود یا کم فراہمی باعث تشویش ہے، انتہائی سرد موسم میں عوام شدید تکلیف میں ہیں، اس زیادتی اور ناانصافی پر خاموش نہیں رہ سکتے، پی پی ایل اور سوئی سدرن کے حکام سے اعلیٰ سطحی اجلاس

گیس کمپنی اقدامات اٹھانے کا حکم، سوئی سے ملک بھر کو گیس فراہم لیکن ہماری خواتین لکڑیاں جلانے پر مجبور ہیں، کوئٹہ کے لوگ سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں، وزیراعلیٰ کا اظہار برہمی، بحران حل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (…) کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا [illegible] نے شدید [illegible] کہا ہے کہ عوام کو اس کٹھن موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان بقیہ نمبر46 صفحہ5پر

نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دو ٹوک الفاظ میں ہدایت دی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہٰذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں۔

شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے

محسن نقوی

میجر انور کاکڑ قوم کے سر کا تاج

وفاقی وزیرداخلہ کی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ شہید میجر کی رہائش گاہ آمد' والدہ کے حوصلے اور جذبے کی تعریف' بیٹے کو ایچی سن کالج میں داخل کروانے کا اعلان

بھائی کو سرکاری ملازمت دینے اور تعلیمی ادارے کو شہید کے نام سے منسوب کیا جائے گا' شہید ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے' سرفراز بگٹی کی گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے میجر انور کاکڑ شہید کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید میجر انور کاکڑ ہمارے سر کے تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، وزیرداخلہ محسن نقوی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار اور پیار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور اعلان کیا کہ شہید کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچیسن کالج میں داخل کرایا جائے گا۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان کے ہمراہ جمعرات کے روز شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ واقع ایئرپورٹ روڈ کاکڑ ٹاؤن آئے۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات بقیہ نمبر77 صفحہ5پر

کے دوران ان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے شہید کی رہائش گاہ پر شہید میجر انور کاکڑ کے ایصال ثواب، درجات بلندی اور شہید کی اہل خانہ کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی اور شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہا۔ وزیرداخلہ محسن نقوی کا شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار۔ پیار کیا اور دلاسہ دیا۔ اس موقع پر شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا شیر تھا جو وطن پر قربان ہو گیا مجھے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہے بلکہ 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسی بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے آپ کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچیسن کالج میں داخل کرایا جائے گا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا اور کہا کہ ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ میجر انور کاکڑ نے قیمتی جان وطن پر نچھاور کی اور شہادت کا بلند رتبہ پایا۔ ان کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ شہید ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی۔ یاد رہے میجر انور کاکڑ سوئی اور ڈھوت کے نواحی علاقے میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہونے والے حملے میں شہید ہو گئے تھے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا ربانی کاکڑ سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماں جیسی عظیم نعمت کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا، والدہ کا بچھڑ جانا ایک ایسا صدمہ ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا بقیہ نمبر27 صفحہ5پر

مشکل ہے انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ ربانی خان کاکڑ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ اور بھائیوں سے تعزیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقا... حکومت بلو...

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات 15 رجنوری 2026ء بمطابق 25 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 15

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزراء کی ملاقات

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد تیز کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لئے بلوچستان سے تعاون بڑھائیں گے، چوہدری سالک حسین، ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے، ہارون اختر کی یقین دہانی

آبادی سے متعلق صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائیگی، یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ سے اتفاق، یوتھ پروگرام میں سست روی پر وزیراعلیٰ برہم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

[illegible]

صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزارت صنعت و پیداوار میں ملاقات کی اور صوبے میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کو وزارت صنعت و پیداوار کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ معاون خصوصی ہارون اختر خان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا وژن ملک بھر میں ایس ایم ایز اور بالخصوص خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت کے مطابق تمام صوبے مل کر ملک کے مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ ایس ایم ایز کے فروغ میں صوبوں کا کردار نہایت اہم ہے اور بلوچستان میں اس کے بے پناہ مواقع [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے (United Nations Population Fund) کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ (Luay Shabaneh) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

[illegible]

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت با

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 7

جلد نمبر-25 | جمعہ 16 جنوری 2026ء بمطابق 26 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-16

شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں، کمسن بیٹوں سے ملاقات دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا

میرا بیٹا وطن پر قربان ہوا مجھے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہے 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں والدہ، شہید میجر انور کاکڑ ہمارے سر کا تاج ہے، محسن نقوی، بیٹے کو ایچیسن کالج میں داخل کرانے کا اعلان

وزیر اعلیٰ کا شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان، ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا، قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو نہیں بھولے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے میجرانور کاکڑ شہید کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ ہمارے سر کے تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، وزیرداخلہ محسن نقوی نے شہید میجرانور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار اور پیار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور اعلان کیا کہ شہید کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچیسن کالج میں داخل کرایا جائے گا۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی (بقیہ نمبر۹ صفحہ نمبر2پر)

وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان کے ہمراہ جمعرات کے روز شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ ایئرپورٹ روڈ کاکڑ ٹاؤن آئے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کے دوران ان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے شہید کی رہائش گاہ پر شہید میجر انور کاکڑ کے ایصال ثواب، درجات بلندی اور شہید کی اہل خانہ کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی اور شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کا شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار۔ پیار کیا اور دلاسہ دیا، اس موقع پر شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا شیر تھا جو وطن پر قربان ہو گیا مجھے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہے بلکہ 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسی بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے آپ کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، انہوں نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچیسن کالج میں داخل کرایا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا اور کہا کہ ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ میجر انور کاکڑ نے قیمتی جان وطن پر نچھاور کی اور شہادت کا بلند رتبہ پایا۔ ان کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ شہید ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے، انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی۔ یاد رہے میجر محمد انور کاکڑ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے مغربی بائی پاس پر بم دھماکے میں شہید ہو گئے تھے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ آمد پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے مصافحہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 16 جنوری 2026ء بمطابق 26 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 16

بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے

عوام شدید تکلیف میں ہیں خاموش نہیں رہ سکتے، وزیراعلیٰ

سوئی جہاں سے گیس نکلتی ہے وہیں گیس کے مسائل باعث افسوس ہے، سوئی میں خواتین آج بھی لکڑیوں پر روٹی پکاتی ہیں وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کیلئے گیس کی محدود ایلوکیشن باعث تشویش ہے، اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ اور سرد علاقوں میں عوام سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں، گیس دستیاب نہیں، صارفین کیلئے گیس کی عدم دستیابی ناقابل قبول ہے، فوری حل نکالا جائے، پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کو عوام کی تکلیف کم کرنے کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کا حکم

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس شدید سرد موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ [illegible] صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو [illegible] آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ [illegible] مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک [illegible] جاتی ہے، وہاں آج بھی گیس سے [illegible] ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دوٹوک الفاظ میں ہدایت دی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہٰذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں

شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، وزیر داخلہ

محسن نقوی کی وزیراعلیٰ کے ہمراہ شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ آمد اہل خانہ سے ملاقات، شہید میجر کے بیٹے ایچی سن کالج میں داخلہ کرایا جائے گا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شہید میجر کے بھائی کو سرکاری ملازمت اور ایک سکول کو شہید کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیرداخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ (غ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو یہاں میجر انور کاکڑ شہید کی رہائش گاہ پہنچے جہاں دونوں رہنماؤں نے شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کر کے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میجر انور کاکڑ نے وطن کے دفاع میں اپنی قیمتی جان قربان کر کے شہادت کا اعلیٰ ترین رتبہ حاصل کیا انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کا فخر ہیں اور قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور شہید کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی باہمت مائیں قوم کی اصل طاقت اور سرمایہ افتخار ہیں میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی جبکہ ایک سرکاری اسکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا تاکہ ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جا سکے۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | جمعہ 16 جنوری 2026، 26 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 16

صوبے میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان

وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے

افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس کٹھن موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دوٹوک الفاظ میں ہدایت دی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر ان کی والدہ اور بھائیوں سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کے صاحبزادے سے شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 330 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | جلد 28

جمعہ 16 جنوری 2026ء، 26 رجب المرجب 1447ھ

شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

شہید میجر انور کاکڑ ہمارے سر کے تاج ہیں، بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا، وزیر داخلہ

شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان، ایک سکول کو نام سے منسوب کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے میجر انور کاکڑ شہید کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید میجر انور کاکڑ ہمارے سر کے تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار اور پیار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور اعلان کیا کہ شہید کے دوسرے بیٹے کو بھی ایچی سن کالج میں داخل کرایا جائے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان کے ہمراہ جمعرات کے روز شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ ایئرپورٹ روڈ کاکڑ ٹاؤن آئے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کے دوران ان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے شہید کی رہائش گاہ پر شہید میجر انور کاکڑ کے ایصال ثواب، درجات بلندی اور شہید کی اہل خانہ کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی اور شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کا شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار۔ پیار کیا اور دلاسہ دیا، اس موقع پر شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا شیر تھا جو وطن پر قربان ہو گیا مجھے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہے بلکہ 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسی بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے آپ کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، انہوں نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کا بھی ایچی سن کالج میں داخل کرایا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا اور کہا کہ ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ میجر انور کاکڑ نے قیمتی جان وطن پر نچھاور کی اور شہادت کا بلند رتبہ پایا۔ ان کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ شہید ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے، انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی۔ یاد رہے میجر محمد انور کاکڑ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے سٹریلیا بائی پاس پر بم دھماکے میں شہید ہو گئے تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کی رہائشگاہ پر ان کی والدہ سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

شدید سردی میں گیس بحران پر وزیراعلیٰ برہم، وزیراعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ

وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے، صورتحال سے وزیراعظم کو آگاہ کیا جائے گا

گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار، حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو، کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس سنگین موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے، جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیر اعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جا سکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دو ٹوک الفاظ میں ہدایت دی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کے صاحبزادے سے شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | جمعہ 16 جنوری 2026، 26 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 277

شہدا کے خون کا ہر قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

بلوچستان ... ملاقات

اسکول کو ان کے نام سے منسوب کیا جائے گا ایسی باہمت مائیں قوم کی اصل طاقت اور سرمایہ افتخار ہیں میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش ... وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ... انہوں نے شہید کے کمسن بیٹوں سے شفقت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور پیار کیا ... آپ جیسے بلند حوصلہ والدین کا جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے ... قوم کو آپ پر فخر ہے

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو یہاں میجر انور کاکڑ شہید کی رہائش گاہ پہنچے جہاں دونوں رہنماؤں نے شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کر کے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میجر انور کاکڑ نے وطن کے دفاع میں اپنی قیمتی جان قربان کر کے شہادت کا اعلیٰ ترین رتبہ حاصل کیا انہوں نے کہا کہ شہدا قوم کا فخر ہیں اور قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور شہید کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی باہمت مائیں قوم کی اصل طاقت اور سرمایہ افتخار ہیں میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی جبکہ ایک سرکاری اسکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا تاکہ ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جا سکے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر شہید کی والدہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور پوری قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسے بلند حوصلہ والدین کا جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے انہوں نے شہید کے کمسن بیٹوں سے شفقت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دلاسہ دیا اور پیار کیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدا کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے دونوں رہنماؤں نے شہید میجر انور کاکڑ کے اہل خانہ کے لیے صبر و استقامت اور درجات کی بلندی کی دعا بھی کی اس موقع پر صوبائی وزرا، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر ان کی والدہ اور بھائیوں سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کے صاحبزادے سے شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

1 12

CLIPPING SERVICE

میزان کوئٹہ
روزنامہ
جیف ایڈیٹر محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعۃ المبارک 16 جنوری 2026ء، 26 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 136

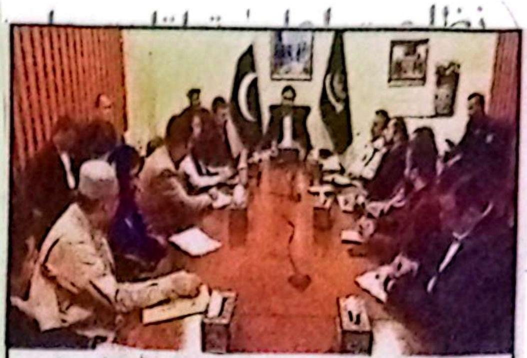

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی گیس سے متعلق شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا گیس پریشر کم اور عدم دستیابی پر برہمی کا اظہار

عوام کو اس کٹھن موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو، میر سرفراز بگٹی کا گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار

وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں، اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کی کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس کٹھن موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، طویل بندش اور عدم فراہمی سے متعلق شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر، سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کے لیے گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر ناقابل قبول ہے اور اس کا فوری، مستقل اور قابل عمل حل نکالا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ سوئی، جہاں سے ملک بھر کو گیس فراہم کی جاتی ہے، وہیں آج بھی گیس کے سنگین مسائل موجود ہیں اور خواتین لکڑیوں پر روٹی پکانے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں میں عوام شدید سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں جبکہ گیس دستیاب نہیں یہ صورتحال ہرگز برداشت نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی پی ایل اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو دوٹوک الفاظ میں ہدایت دی کہ بلوچستان میں گیس بحران کو ہر صورت حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے مکمل طور پر آگاہ ہے اس معاملے میں گیس کمپنیوں کا کسی قسم کا حیلہ بہانہ یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی لہٰذا متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں

شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں، میر سرفراز بگٹی

قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی، وزیراعلیٰ کا شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان

شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی شہید افسر کی والدہ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں، شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر شہید کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان بھی موجود تھے وفاقی وزیر محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ، بھائیوں اور کمسن بیٹوں سے ملاقات اور دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔۔ محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے فتنہ الہندوستان کے بزدلانہ حملے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا محسن نقوی اور سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ کے بلند حوصلے کو سراہا اور شہید میجر انور کاکڑ کے بیٹوں سے شفقت کا اظہار اور پیار کیا اور دلاسہ دیا شہید میجر انور کاکڑ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا شیر تھا وطن پر قربان ہو گیا بیٹے کی شہادت پر فخر ہے 2 اور بیٹے بھی وطن کے لئے حاضر ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ کے دوسرے بیٹے کا بھی ایچی سن کالج میں داخلہ کرایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہید میجر انور کاکڑ کے بھائی خدائیداد خان کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک سکول کو شہید میجر انور کاکڑ کے نام سے منسوب کیا جائے گا میجر انور کاکڑ نے قیمتی جان وطن پر نچھاور کی اور شہادت کا بلند رتبہ پایا شہید میجر انور کاکڑ کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہید میجر انور کاکڑ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے شہداء قوم کا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں قوم اپنے ہیروز کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولے گی۔ وفاقی وزیر محسن نقوی نے کہا کہ آپ پاکستان کے بہادر بیٹے کی باہمت والدہ ہیں اور قوم کو آپ پر فخر ہے آپ جیسی بلند حوصلہ والدہ کا جذبہ دیکھ کر ہمارا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ آپ کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے شہید میجر انور کاکڑ اور آپ ہمارے سر کا تاج ہیں شہدا کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ واضح رہے کہ میجر انور کاکڑ کچھ عرصہ قبل کوئٹہ میں بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے بزدلانہ دھماکے میں شہادت کے رتبے پر فائز ہوئے تھے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شہید میجر انور کاکڑ کی رہائش گاہ پر ان کی والدہ اور بھائیوں سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

alochistan Times
EDIA
ROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
C.6 VOL XLV No. 1341 QUETTA Friday January 16, 2026 / Rajabul-Murajjab 26, 1447 R

Naqvi, Bugti visit family of Shaheed Major Anwar Kakar

CM expresses concerns over public hardships caused by gas shortages

Staff Report

QUETTA: Federal Interior Minister Mohsin Naqvi and Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti on Thursday visited the residence of Major Anwar Kakar, who was recently lost his life in a terrorist bombing in Quetta attributed

Interior Minister Naqvi expressed affection and support for the late officer's children and announced that another son of Major Kakar would be admitted to Aitchison College. Chief Minister Bugti announced a government job for the martyr's brother, Khudaidad Khan, and said that a school would be named after Major Kakar.

the Inspector General of Police were also present during the visit.

Major Anwar Kakar was martyred some weeks ago in a blast in Quetta attributed to India-backed militants.

Moreover, Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti on Thursday expressed serious concerns over public hardships caused by gas shortages during the

members of Balochistan Assembly, discussed in detailed complaints of prolonged outages, reduced pressure, and non-availability of gas in several areas.

The Chief Minister also voiced his concerns over recent gas-related incidents and directed authorities to strengthen safety measures to protect human lives.

He mentioned that he has formally conveyed the issue to the

provision of full legally mandated salary to SAFA workers

Staff Report

contractor responsible for the Safa Quetta cleanliness operations in nineteen and a half thousand rupees, which is drastically less.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 16 JAN 2026 Page No. 14

طاقت کے استعمال سے دیرپا امن قائم نہیں ہوسکتا، شعیب نوشیروانی

اختلافات کو بات چیت اور مفاہمت کے ذریعے حل کیا جائے، بیان، خاران واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ خاران میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور اس واقعے میں زخمی ہونے والے بچوں اور دیگر معصوم افراد کے لیے دلی ہمدردی اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔ عوامی اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانا، راکٹ حملوں میں معصوم جانوں کو خطرے میں ڈالنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، انہوں نے کہا کہ تشدد اور خوف و ہراس کسی مسئلے کا حل نہیں۔ طاقت کے استعمال سے نہ تو دل جیتے جاسکتے ہیں اور نہ ہی دیرپا امن قائم ہوسکتا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن، برداشت اور باہمی احترام کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ موجودہ حالات میں صوبائی حکومت تمام فریقین کو ساتھ لے کر چلنے، عوامی مسائل نمٹنے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ کھلی کچہریوں کے ذریعے عام شہریوں کو براہ راست سنا جارہا ہے جبکہ لاپتہ افراد کے معاملے پر بھی قانونی اور مستقل حل کی جانب پیش رفت ہورہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے نازک وقت میں ضروری ہے کہ اختلافات کو بات چیت اور مفاہمت کے ذریعے حل کیا جائے، تاکہ بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کرسکے۔ صوبائی وزیر خزانہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

مزدوروں کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، غلام رسول عمرانی

کوشش ہے کہ دور دراز علاقوں میں محنت کشوں کو انکی دہلیز پر علاج کی سہولتیں میسر ہوں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ مزدور ہماری معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں ان کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے ہمارا عزم ہے کہ محکمہ لیبر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ بلوچستان کے مزدور کو بھی یکساں سہولیات میسر ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین، مسلم باغ، چمالانگ اور دالبندین میں قائم کیے گئے لیبر ہسپتالوں کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کے دوران کیا تقریب میں وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین، صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر نور محمد دومڑ، سابق صوبائی وزیر کمال الدین، اسفندیار خان کاکڑ، اصغر خان ترین، سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ ذوالفقار خان، سیکرٹری لیبر نیاز احمد نیچاری اور سیکرٹری ورکرز ویلفیئر عبدالستار بگٹی و دیگر نے شرکت کی غلام رسول عمرانی نے کہا کہ 25 بستروں پر مشتمل جدید لیبر ہسپتالوں کا قیام علاقے کے مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کے لیے صحت کی بنیادی اور معیاری سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا ان ہسپتالوں میں نہ صرف عمارتیں کھڑی کی گئی ہیں بلکہ جدید مشینری اور ادویات کی بلا تعطل فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے گا تاکہ غریب محنت کش اپنے ہی علاقے میں مفت اور معیاری علاج حاصل کرسکیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے محنت کشوں کو ان کی دہلیز پر علاج کی سہولیات میسر ہوں۔

بحرینی سرمایہ کاری سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، علی حسن زہری

پاکستان اور بحرین کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی نائب صدر و صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ پاکستان اور بحرین کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں بحرین کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بحرین کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ دورے کے دوران صدر پاکستان اور بحرین کی اعلیٰ قیادت کے مابین تفصیلی ملاقاتیں ہوئیں جن میں دوطرفہ تعلقات، علاقائی صورتحال اور باہمی مفاد کے مختلف امور پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا کہ پاکستان اور بحرین کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی سطح پر بھی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جارہا ہے اور بیرونی سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ اور سہولیات دی جائیں گی۔ میر علی حسن زہری نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کی سفارتی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاکستان عالمی سطح پر فعال سفارت کاری کے ذریعے اپنے معاشی اور سیاسی مفادات کا موثر انداز میں تحفظ کررہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حلقہ انتخاب میں سہولیات کی فراہمی یقینی بنارہے ہیں' لیاقت لہڑی

آبنوشی' سڑکوں کی تعمیر اور محفوظ نکاسی منصوبوں کی تکمیل سے شہریوں کو ریلیف ملے گا

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت میری اولین ترجیح ہے اور آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بھی حلقہ انتخاب کی بنیادی ضروریات، خصوصاً پانی، سڑکوں اور دیگر شہری سہولیات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا حلقے میں آبنوشی' سڑکوں محفوظ نکاسی

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

نکاسی آب سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے کوئٹہ ریلیف ملے گا۔

MASHRIQ QUETTA

زیارت واقعہ میں زخمی افراد کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں' نور محمد دومڑ

غفلت کی کوئی گنجائش نہیں' ٹراما سینٹر کوئٹہ میں زخمیوں کی عیادت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) زیارت کے علاقے کلی منہ میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کے زخمیوں کی عیادت کیلئے صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی بلوچستان حاجی نور محمد خان دومڑ سول ہسپتال کوئٹہ کے ٹراما سینٹر پہنچے اس موقع پر انہوں نے زیر علاج زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان سے فرداً فرداً ملاقات کی صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دومڑ نے ....

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی انہوں نے ہسپتال انتظامیہ سے علاج و معالجے کی مجموعی صورتحال سے متعلق تفصیلی بریفنگ لی اور واضح ہدایات کہ زخمیوں کو ہر ممکن اور معیاری طبی سہولیات فوری اور بلا تعطل فراہم کی جائیں علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین زیارت عبدالستار کاکڑ بھی صوبائی وزیر خوراک کے ہمراہ موجود تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 16 JAN 2026 Page No. 13

نوکنڈی: آر ڈی ایم سی کی جانب سے اسکالرشپ ایوارڈ تقریب کا انعقاد

نوکنڈی (نامہ نگار) ریکوڈک مائننگ کمپنی کی جانب سے اسکالرشپ ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے اسٹوڈنٹس کی حوصلہ افزائی کی گئی اس موقع پر ضلع چاغی کے 53 باصلاحیت اسٹوڈنٹس جن میں 19 طالبات بھی شامل ہیں نے شرکت کی یہ طلبا انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سکھر میں چھ ماہ کا فاؤنڈیشن کورس کرنے کے بعد پاکستان بھر کی مختلف جامعات میں داخلہ لے سکیں گے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آر ڈی ایم سی کے ہیڈ آف سسٹین ایبلٹی اسٹیلے پرائس نے کہا کہ پائیداری دراصل لوگوں میں سرمایہ کاری کا نام ہے تعلیم مضبوط اور خودمختار کمیونٹیز کی بنیاد رکھتی ہے اور یہاں موجود ہر طالب علم نے اپنی محنت اور لگن سے یہ موقع حاصل کیا ہے ان کی کامیابی ان خاندانوں اور کمیونٹیز کی حمایت کی عکاسی کرتی ہے جو اعلیٰ تعلیم کو قابل حصول سمجھتی ہیں کمیونٹی ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے اراکین نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں بارش و برفباری کا نیا سسٹم داخل، الرٹ جاری

کوئٹہ، چمن، قلات، قلعہ سیف اللہ و دیگر علاقوں میں شدید برفباری کا امکان

مغربی ہواؤں کا طاقتور سلسلہ صوبے میں داخل ہو رہا ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں بارشوں اور برفباری کا نیا سسٹم داخل ہوگیا، محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کردیا تفصیلات کے مطابق محکمہ موسمیات نے بلوچستان کے بالائی اور وسطی اضلاع میں بارش اور برفباری کے نئے سلسلے کی پیشگوئی کی ہے۔ پاکستان میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ کی جانب سے جاری الرٹ کے مطابق مغربی ہواؤں کا ایک......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

طاقتور سلسلہ صوبے میں داخل ہو رہا ہے، جس کے باعث کوئٹہ، زیارت، چمن، قلات، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین اور ژوب کے پہاڑی علاقوں میں درمیانی سے شدید برفباری کا امکان ہے۔ برفباری کے باعث ان علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گرنے اور شاہراہوں پر آمدورفت متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

حکومت کی جانب سے ہزارہ ٹاؤن پولیس اسٹیشن کا قیام، نوٹیفکیشن جاری

ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت کی ہدایت پر ایس ایچ او بھی تعینات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ہزارہ ٹاؤن پولیس اسٹیشن قائم حکومت بلوچستان نے ہزارہ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں امن و امان کی موثر صورتحال یقینی بنانے کیلئے ہزارہ ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، جبکہ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت کی ہدایات پر پولیس اسٹیشن کیلئے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) بھی تعینات کر دیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی پولیس کے ترجمان کے مطابق ہزارہ ٹاؤن پولیس اسٹیشن کو بروری پولیس اسٹیشن سے ......

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

علیحدہ کر کے (بفرکیشن) قائم کیا گیا ہے تاکہ ہزارہ ٹاؤن اور اس سے ملحقہ علاقوں کے مکینوں کے مسائل کو موثر انداز میں حل کیا جا سکے۔ پولیس اسٹیشن کا قیام فوجداری ضابطہ کار 1898 کے سیکشن 4 (ذیلی سیکشن 5) کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے عمل میں لایا گیا ہے، جس میں پولیس اسٹیشن کی حدود و دائرہ اختیار کی واضح نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق نئے پولیس اسٹیشن کے لئے ایس ایچ او کی تعیناتی، ضروری پولیس نفری کی منظوری و تعیناتی اور انتظامی امور کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، تاکہ پولیس اسٹیشن فوری طور پر موثر انداز میں کام شروع کر سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ماہ رمضان میں عوام کو ریلیف کی فراہمی ممکن بنائی جائیگی، ڈپٹی کمشنر سبی

منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں، لائیواسٹاک پولٹری خوراک انڈسٹریز اپنی ذمے داریوں کا احساس کریں

عوام کو مہنگائی سے نجات دلائی جائے سرکاری نرخ نامے پر اشیاء خوردونوش کی فروخت یقینی بنائیں گے، محمد الیاس

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی نے کہا ہے کہ منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں کروں گا ماہ رمضان میں مہنگائی سے چھٹکارہ دیکر عوام کو ریلیف کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی سرکار نے عوام کی خدمت کیلئے جو ذمے داریاں دی ہے ان کو پوری ایمانداری کے ساتھ پوری کرتے ہوئے ماہ رمضان میں مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لائیواسٹاک پولٹری خوراک انڈسٹریز اور تمام محکمے اپنی اپنی ذمے داریوں کا احساس کریں تاکہ عوام کو مہنگائی سے نجات دلائی جائے سرکاری نرخ نامے پر اشیاء خوردونوش کی فروخت یقینی بنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی کے اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی کی صدارت میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ونگ کمانڈر کرنل زبیر ونگ کمانڈر عبدالستار اسسٹنٹ کمشنر سبی سید منصور علی شاہ ایگزیکٹو انجینئر کیسکو ظفر علی مگسی ایگزیکٹو انجینئر اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر رازق خان مری ڈپٹی ڈائریکٹر لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سبی ڈاکٹر فاروق لونی اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سبی محمد خان سیلاچی سپرنٹنڈنٹ کمشنر آفس سبی بابو عبدالصمد سنگوئی انجمن تاجران کے نمائندگان محکمہ خوراک انڈسٹری کے علاوہ میڈیا سمیت دیگر محکموں کے آفیسران موجود تھے اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت حاجی محمد خان سیلاچی نے حاصل کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی نے کہا کہ حالیہ موسمی صورت حال میں سبی دیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے لوگوں کی وجہ سے شہر میں رش میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے جس کی وجہ سے ضرورت اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کی اشد ضرورت محسوس کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل اور صوبائی سطح پر مقرر کردہ نرخوں کے مطابق سبی میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کا باقاعدہ جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کی جاسکے اور ناجائز منافع خوری کا سدباب کیا جاسکے ڈپٹی کمشنر سبی نے محکموں انڈسٹریز کو ہدایت کہ وہ تمام اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کی جانچ پڑتال کرکے تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے جبکہ محکمہ خوراک کو گندم اور آٹے کے حوالے سے رپورٹ جلد از جلد جمع کرنے کی ہدایات دی گئیں لائیواسٹاک اور پولٹری کے حوالے سے بھی رپورٹ جمع کی جائے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا

اسسٹنٹ کمشنر قلات طاہر سنجرانی کے زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کا ضلعی انتظامیہ سے رابطے کو یقینی بنانا ہے

قلات (خ ن) ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر قلات طاہر سنجرانی کے زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں ڈی ایس پی ماہیوال خان ایف سی میجر طلحہ سمیت تمام محکموں کے سربراہان علاقہ معززین سیاسی سماجی رہنماؤں صحافی برادری سمیت عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں لوگوں نے کھل کر اپنے مسائل بیان کئے۔ کھلی کچہری سے اسکلکو کے کونسلر چیئرمین عبدالواحد چندرانی ایم سی کونسلر احمد نواز بلوچ سابقہ کونسلر بی بی نور محمد حسنی رحیم خان عبدالغفور شاہوانی عبدالمجید کھرنی ظریف خان سینئر صحافی شادی خان مینگل امجد سلاچی محمد عارف رئیس ظہور احمد اور دیگر نے اہم مسائل اجاگر کیئے۔ کھلی کچہری میں شیخزئی کے زمینداروں کے لیئے یوریا کھاد کی فراہمی سیلاب متاثرین کی بحالی اسکلکو چشمہ چٹیل کی صفائی ٹیچنگ ہسپتال قلات میں صفائی ستھرائی کے فقدان مغلزئی میں نکاسی آب کی درستگی قلات شہر میں چوری ڈکیتی وارداتوں کی روک تھام کیلئے موثر چوکیداری کے نفاذ پرائس کنٹرول کمیٹی کی فعالی بیت المال کیئرز پر نگرانی چلنے والے دستکاری سینٹر کی بندش بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ گیس کی عدم فراہمی ٹیچنگ ہسپتال کے بجلی کو سٹی فیڈر پر منتقلی تجاوزات کے خاتمے مختلف محکموں کے سربراہان کی دفاتر میں عدم موجودگی احمد آباد میں حیوانات ہسپتال کی بحالی قلات کے زمینداروں کے لیئے بلڈوزر مشینری کی کمی اور دیگر اہم مسائل بیان کیئے گئے۔ کھلی کچہری سے اسسٹنٹ کمشنر طاہر سنجرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کا ضلعی انتظامیہ کے ساتھ براہ راست رابطے کو یقینی بنانا ہے اس سے عوام محکموں کے سربراہان کو براہ راست اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہیں ڈپٹی کمشنر منیر درانی کے سربراہی میں کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری ہے اس سے لوگوں کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیئے جارہے ہیں قلات کے علاقائی عمائدین اور عوام نے ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے کھلی کچہریوں کے تسلسل کو برقرار رکھنے کو خوش آئند اقدام قرار دیا ضلعی انتظامیہ قلات کے کارکردگی کو سراہا گیا انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں سے عوامی مسائل اور مشکلات میں نمایاں کمی ہوئی ہے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر عوامی مسائل کے حل کے لیئے سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bulletin No 2 Dated: 16 JAN 2026 Page No. 16

گوادر کے منصوبوں کو عوامی ضروریات کے مطابق مکمل کریں گے، ڈسٹرکٹ چیئرمین

عوامی خدمت کے مشن پر کاربند، عوامی فلاح و بہبود کے ہر منصوبے کی حمایت کر کے بھرپور نگرانی کی جائے گی، شئے مختار

باہمی تعاون سے ضلع کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے، دورہ جی ایل ایل ایس پی کے موقع پر گفتگو، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نے بریفنگ دی

گوادر (پ ر) چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل گوادر شئے مختار نے GLLSP پروجیکٹ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں جی ایل ایل ایس پی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر شئے مسعود عالم نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ضلع گوادر میں جاری ترقیاتی اسکیموں کے حوالے سے چیئرمین کو تفصیلی بریفنگ دی گئی اور مختلف منصوبوں کی پیش رفت، افادیت اور عوامی اثرات سے آگاہ کیا گیا۔ چیئرمین نے بریفنگ کے دوران اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع گوادر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو شفافیت، عوامی ضرورت اور پائیدار بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ عام شہریوں کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

کہ ڈسٹرکٹ کونسل گوادر عوامی خدمت کے مشن پر کاربند ہے اور ہر وہ منصوبہ جو عوام کی فلاح و بہبود سے جڑا ہو، اس کی بھرپور نگرانی اور حمایت کی جائے گی۔ اس موقع پر بی این پی کے ضلعی صدر ماجد سوراپی بھی چیئرمین کے ہمراہ موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی عوامی حقوق، ترقی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم پر یقین رکھتی ہے اور گوادر سمیت پورے بلوچستان میں ایسے ترقیاتی اقدامات کی حمایت جاری رکھے گی جو مقامی آبادی کی زندگی میں مثبت تبدیلی لائیں۔ آخر میں چیئرمین شئے مختار نے جی ایل ایل ایس پی پروجیکٹ کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون سے ضلع گوادر کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں پہلی مکمل ہنگامی مشق کامیابی سے مکمل

پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کی گوادر کی اسٹریٹجک اور تجارتی اہمیت مزید اجاگر، فائر، ریسکیو، طبی اور سیکیورٹی اداروں کی مثالی ہم آہنگی، عالمی ہوابازی حفاظتی معیار پر پورا اترنے کی سمت اہم پیش رفت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان نے گوادر کو اسٹریٹجک ایوی ایشن اور تجارتی مرکز کے طور پر مضبوط بنانے کی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ (NGIAP) میں اپنی پہلی مکمل ہنگامی ایئرپورٹ مشق 2026 کامیابی سے منعقد کی۔ گوادر پرو کے مطابق پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کی جانب سے بین الاقوامی ہوابازی کے حفاظتی معیارات کے مطابق کی جانے والی یہ مشق گوادر کی چین-پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس بڑے پیمانے کی مشق میں ایک پیچیدہ ہوائی حادثے کا منظر نامہ پیش کیا گیا جس میں آگ اور متعدد زخمیوں کے حالات شامل تھے، تاکہ مشکل حالات میں ہنگامی تیاری کی جانچ کی جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق فائر فائٹنگ یونٹس، ریسکیو ٹیمیں، طبی عملہ اور سیکیورٹی ایجنسیاں فوری ردعمل دیں جس سے محدود روشنی اور کم دکھائی دینے والے حالات میں بھی اعلیٰ سطح کی ہم آہنگی اور عملی کارکردگی کا مظاہرہ

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

ہوا۔ یہ مشق این جی آئی اے پی میں پہلے سے کیے گئے حفاظتی اقدامات کی ایک کڑی ہے، جن میں 2025 میں ایئرپورٹ پر پاکستان کی پہلی رات کی فائر ایمرجنسی ڈرل بھی شامل ہے۔ یہ اقدامات گوادر کے ہوابازی کے انفراسٹرکچر کو عالمی حفاظتی معیار کے مطابق بنانے کے لیے ادارہ جاتی کوششوں کی علامت ہیں کیونکہ یہ بندرگاہی شہر سی پیک کے تحت ایک اہم لاجسٹک اور اقتصادی گیٹ وے کے طور پر ابھر رہا ہے۔ مشق کے دوران ایک مکمل فعال ٹرائیج ایریا قائم کیا گیا، جہاں طبی ٹیموں نے زخمیوں کی حقیقت کے مطابق جانچ کی اور چوٹ کی شدت کے مطابق فوری ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس، فائر اور ریسکیو یونٹس، طبی عملے اور معاون ایجنسیوں کے درمیان بہترین ہم آہنگی نے بین ایجنسی کوآرڈینیشن کی افادیت اور ایئرپورٹ ایمرجنسی پلان کی مضبوطی کو واضح کیا۔ چیف فائر اینڈ ریسکیو آفیسر کی نگرانی میں کی جانے والی یہ مشق فیلڈ سطح پر کمانڈ اینڈ کنٹرول کے نظام کی حقیقی وقت میں جانچ کا بھی موقع فراہم کرتی ہے۔ ہوابازی کے ماہرین کے مطابق ایسی مشقیں نہ صرف مسافروں کی حفاظت کے لیے ضروری ہیں بلکہ گوادر کو مستقبل کے کمرشل فلائٹس، کارگو آپریشنز اور سی پیک سے منسلک کنیکٹیویٹی پروجیکٹس کے لیے بین الاقوامی سطح پر اعتماد دینے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ چین کی معاونت سے گوادر میں انفراسٹرکچر کی ترقی تیز ہونے کے ساتھ ایئرپورٹ کی حفاظتی اور ہنگامی تیاری کو پاکستان کی اس وسیع حکمت عملی کے اہم جزو کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کا مقصد اس ساحلی شہر کو علاقائی تجارت اور سرمایہ کاری کا ستون بنانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JAN 2026

Page No. 17

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی انداز میں ہی حل کرکے صوبے کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے

سیاسی رہنما

لاپتہ افراد کا مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کرکے ان کے اہلخانہ اور عزیز واقارب کو ذہنی کرب اور تکلیف سے چھٹکارا دلایا جائے، تعزیتی ریفرنس

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں سابق وفاقی وزراء سمیت دیگر نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے سیاسی انداز میں ہی حل کرکے امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے۔ لاپتہ افراد کے مسئلے کو سنجیدگی کے ساتھ ترجیحی بنیادوں پر حل کرکے ان کے اہلخانہ اور عزیز واقارب کو ذہنی کرب اور تکلیف سے چھٹکارا دلایا جاسکتا ہے لفظی باتوں کی بجائے عملی اقدامات اٹھانا ہوں گے تاکہ ایکسپو پر امن موثر تحریک کے ذریعے اس مسئلہ کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جاسکے 16 سال سے جاری پرامن جدوجہد اور احتجاجی کیمپ کے حصول کو مطالبات کے حصول تک جاری رکھیں گے ان خیالات کا اظہار سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی کے جنرل سیکرٹری مابت کاکا اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ، کاشف پانیزئی، حوران بلوچ، لواحقین میں سے منشا خان مری کی اہلیہ، نعمت اللہ بلوچ، سعید احمد شاہوانی، محمود علی کی والدہ، فرید احمد کے بھائی، نسرینہ بلوچ، خیر النساء بلوچ، ہانی بلوچ، فرید بلوچ، مجاہد بلوچ، ماہان بلوچ سمیت دیگر مقررین نے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے جنرل سیکرٹری ماما قدیر بلوچ کی وفات پر جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر لاپتہ افراد کے اہلخانہ اور تنظیم کے عہدیداروں سمیت خواتین کی بڑی تعداد بھی شریک تھی۔ مقررین نے ماما قدیر بلوچ کی جانب سے لاپتہ افراد کی بازیابی اور جبری طور پر گمشدگیوں کے خلاف 16 سال تک جو جدوجہد شروع کی تھی اس کی بدولت ملک بھر کی طرح بیرون ممالک میں بھی اس مسئلے کے حوالے سے آواز بلند کی گئی ان کی موت سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں پر نہیں ہوسکتا اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حساس نوعیت کے مسئلے کو اجاگر کرنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا اور اب لفظی باتوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اگر پرامن جدوجہد کو آگے بڑھاتے ہوئے تحریک چلائی جائے تو اس میں سیاسی قیادت کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اس موقع پر قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ تمام جبری لاپتہ افراد کو منظر عام پر لاکر انہیں قانونی چارہ جوئی کا حق دیا جائے اور جو بے قصور ہے انہیں فوری رہا کیا جائے بلوچ خواتین کی جبری گمشدگیوں کا سلسلہ ختم کیا جائے لاپتہ بلوچوں کی ماورائے قانون قتل کرنے کا سلسلہ ختم کیا جائے جو جبری لاپتہ افراد اس دنیا میں نہیں ان کے خاندانوں کو معلومات فراہم کی جائیں جبری گمشدگیوں کا مکمل سدباب کیا جائے اور جبری لاپتہ افراد کے مسئلے کے حوالے سے ملکی قوانین کے تحت اقدامات اٹھائے جائیں۔

چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالم اسلام کا اتحاد ناگزیر ہوگیا، مولانا لونی

اسلامی ممالک کے باہم تجارت، سرمایہ کاری، صنعتوں کے فروغ سے مسلم دنیا میں ترقی کا دور شروع ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی نے کہا ہے کہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالم اسلام کا اتحاد ناگزیر ہوگیا ہے، استعماری اور سامراجی قوتیں عالم اسلام کی معیشت، دفاعی قوت، امن واستحکام اور ترقی وخوشحالی چھین اور مسلمان کو غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور کررہی ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ عالمی استعمار کے ظلم سے دنیا میں دو ارب آزاد مسلمان سیاسی و معاشی استحصال کا سامنا کررہے ہیں، امت مسلمہ کے اجتماعی مسائل کے حل، مسلم ممالک کی خودمختار اور باوقار حیثیت بحال کرنے کے لیے مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور بہتر تعلقات کی ضرورت ہے، اسلامی ممالک کے باہم تجارت، سرمایہ کاری، صنعتوں کے فروغ سے مسلم دنیا میں ترقی کا دور شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک آزاد خارجہ اور خود انحصاری پر مبنی پالیسیاں تشکیل دیں استعماری قوتیں مسلسل سازشوں سے عالم اسلام کو تقسیم در تقسیم کرنے کی درپے ہیں، پاکستان، ایران اور افغانستان کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات ہیں، ہزاروں تاجروں اور لاکھوں افراد کا ذریعہ روزگار و معاش ایک دوسرے سے وابستہ ہے، پاکستان ایران اور افغانستان کے معاشی تعاون اور مضبوط سفارتی تعلقات استوار کرنے سے انسانی بحران اور معاشی بدحالی سے نمٹا جاسکتا ہے، ہمسایہ ممالک کے مابین بہتر برادرانہ تعلقات سے اقتصادی منصوبوں کی تکمیل ہوگی۔

گرینڈ الائنس کے تمام مطالبات منظور کیے جائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

پکڑ دھکڑ، گھروں پر چھاپوں سے حالات مزید خراب ہوسکتے ہیں، ملازمین کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سے بلوچستان گرینڈ الائنس کے رہنماؤں نے ملاقات میں ملازمین وفد نے امیر جماعت اسلامی کو بلوچستان گرینڈ الائنس کے ڈی آر اے سمیت دیگر مطالبات پر مبنی چارٹر آف ڈیمانڈ سے آگاہ کیا اور انہیں پولیس کی جانب سے گرینڈ الائنس کے پرامن احتجاج کرنے والے ملازمین کی گرفتاریوں اور ان کے گھروں پر چھاپوں کی بابت بھی آگاہ کیا۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مطالبات کو جائز قرار دیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ گرینڈ الائنس کے تمام مطالبات منظور کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان کے مطابق اپنے مطالبات کے لیے پرامن احتجاج کرنا ان کا حق ہے، ملازمین کے مطالبات تسلیم نہ کرنا بلکہ ان کی پکڑ دھکڑ، ان کے گھروں پر چھاپوں سے حالات مزید خراب ہوسکتے ہیں۔

قومی اہداف کے حصول کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، پشتونخوانیپ

دھاندلی زدہ الیکشن کے نتیجے میں وجود میں آنے والی حکومت کو آئین میں ترمیم کا کوئی اختیار نہیں، جلسہ کی قراردادیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوانیپ کے زیر اہتمام پشتون قومی سیاسی تحریک کے ممتاز رہنما، ملی مبارز اروا شاد عبدالرزاق خان دوتانی کی 38ویں برسی کے موقع پر لورالائی، سنجاوی اور پشین کے احتجاجی جلسوں میں قراردادیں منظور کی گئیں۔ قرارداد میں ملی مبارز اروا شاد عبدالرزاق خان دوتانی کو ان کی 38ویں برسی پر ان کی سیاسی جمہوری جدوجہد، ملی خدمات اور قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان کے سمیت تمام ملی مبارزین کے قومی اہداف کے حصول اور پشتون افغان ملت کو درپیش سنگین صورتحال سے نجات کیلئے جاری جدوجہد کو ہر سطح پر منظم اور فعال کرتے ہوئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا۔ ایک قرارداد میں 8 فروری 2024 کے دھاندلی زدہ الیکشن کے نتیجے میں موجود جعلی اسمبلیوں اور ان کے ذریعے 26ویں اور 27ویں آئینی ترمیم و یکا ایکٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان جعلی اسمبلیوں کو ایسی آئینی ترمیمات کا حق نہیں۔ قرارداد میں ملک میں نئے عمرانی معاہدے اور قومی اسمبلی میں وفاقی وحدتوں کی (صوبے) برابری کی بنیاد پر نمائندگی دینے اور سینیٹ کے اختیارات قومی اسمبلی کے برابر کرنے، صوبے کے معدنی وسائل پر حق ملکیت ختم کرنے اور ملک کے آئین کے برخلاف قرار دیا۔ غیر آئینی غیر قانونی SIFC (ایس آئی ایف سی) کے ادارے کو مسترد کرتے ہوئے اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایک اور قرارداد میں پشتون قومی تحریک کے ممتاز رہنما علی وزیر، حاجی صمد لالا، نور اللہ ترین، حنیف پشین سمیت مختلف سیاسی رہنماؤں و کارکنوں کی بلاجواز غیر قانونی گرفتاریوں اور حبس بیجا میں رکھنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد میں کیسکو کمپنی کی لوڈشیڈنگ ان کے فیڈروں کی بحالی مختلف اضلاع میں سب ڈویژن انجینئر کی بندش کو مسترد کیا گیا۔ ایک قرارداد میں صوبائی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ 18ویں ترمیم کے تحت حاصل اختیارات کے ذریعے ایران سے پیٹرول اور ڈیزل درآمد کرنے کا معاہدہ کرے۔

نااہلی کے باعث صوبہ مفلوج، حکمرانوں کی توجہ کرسی کے تحفظ پر مرکوز ہے، جمعیت

بلوچستان میں ہمیشہ عوامی رائے کے برعکس حکومتیں تشکیل دی جاتی رہی ہیں، جس نے صوبے کو بحرانوں میں دھکیل دیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جے یو آئی کا یہ دیرینہ اور اصولی موقف رہا ہے کہ بلوچستان میں ہمیشہ عوامی رائے کے برعکس حکومتیں تشکیل دی جاتی رہی ہیں۔ کبھی مری فارمولے جیسے غیر آئینی بندوبست کے ذریعے، کبھی نام نہاد نئی سیاسی جماعتوں کو مصنوعی طور پر منظر عام پر لاکر مخلوط حکومتیں بنائی گئیں، اور اب ایک نجی ہوٹل میں طے پانے والے ڈھائی ڈھائی سالہ اقتدار کے غیر جمہوری فارمولے نے صوبے کو شدید سیاسی، انتظامی اور معاشی بحرانوں میں دھکیل دیا ہے۔ موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے بجائے محض اقتدار کی رسہ کشی میں مصروف ہے، عوام کی فلاح، امن وامان، روزگار اور بنیادی سہولیات پس پشت ڈال دی گئی ہیں، جبکہ حکمرانوں کی تمام تر توجہ اپنی کرسی کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ اسی نااہلی اور بے حسی کے باعث صوبہ عملی طور پر مفلوج ہوچکا ہے اور فیصلہ سازی کا فقدان ہر سطح پر نمایاں ہے۔ جمعیت علماء اسلام واضح الفاظ میں اس امر کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ عوامی سیاست اور حقیقی عوامی اقتدار پر یقین رکھتی ہے۔ بیساکھیوں کے سہارے کھڑی کی گئی حکومتیں نہ کوئی جرات مندانہ فیصلہ کرسکتی ہیں اور نہ ہی صوبے کو درپیش سنگین چیلنجز سے نمٹنے کی اہلیت رکھتی ہیں، جس کے باعث حکومت ہمیشہ تذبذب، خوف اور غیر یقینی کا شکار رہتی ہے۔ جب جے یو آئی اپنے اصولی اور آئینی موقف پر ڈٹ جاتی ہے تو اسے نظام کے لیے رکاوٹ قرار دیا جاتا ہے، اور جب حکومت کو اس کی کارکردگی عوام کے سامنے آنے کے لیے موقع دیا جاتا ہے تو جے یو آئی پر "فرینڈلی اپوزیشن" کا بے بنیاد الزام عائد کیا جاتا ہے، حالانکہ جمعیت علماء اسلام نہ کبھی کسی مصلحت کا شکار ہوئی ہے اور نہ آئندہ ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 16 JAN 2026 Page No. 18

خاران بازار میں دہشتگردوں کا حملہ ناکام، 4 ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا

30 سے 40 دہشت گرد مرکزی بازار میں پولیس اسٹیشن اور سرکاری املاک پر حملہ آور ہوئے، تھانے اور گاڑیوں کو آگ لگا دی، بینک بھی لوٹنے کی کوشش

کوئٹہ (ا...) کورٹی فورسز نے خاران بازار میں ... حملہ ناکام بنا دیا فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم بی ایل اے کے چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ بھاری تعداد میں اسلحہ قبضے میں لے لیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار 30 سے 40 دہشت گرد گزشتہ روز خاران کے مرکزی بازار میں داخل ہوئے اور پولیس اسٹیشن اور سرکاری املاک پر حملہ کیا سی تھانے کے ریکارڈ اور گاڑیوں آگ لگا دی جبکہ شہر میں شدید فائرنگ کرتے ہوئے ایک بینک لوٹنے کی کوشش کی تاہم سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ارادے سے بازار میں فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشت گردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں میں رات گئے تک جھڑپ جاری تھی۔

لاکھوں روپے خورد برد کے الزام میں سابق پرنسپل گرفتار

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول موسیٰ خیل میں تعیناتی کے دوران 40 لاکھ روپے کی خورد برد کا الزام ثابت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن نے کلسٹر بجٹ میں لاکھوں روپے کی خورد برد کے الزام میں گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول موسیٰ خیل کے سابق پرنسپل کو گرفتار کر لیا، ذرائع کے مطابق ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان کو پرنسپل گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول موسیٰ خیل عبدالکلام نے مراسلہ ارسال کیا تھا جس بتایا گیا تھا مالی سال 2022-23 کلسٹر بجٹ میں سابق پرنسپل باچا خان نے کلسٹر بجٹ میں 40 لاکھ کی خرد برد کی ہے جس پر ڈی جی نے اینٹی کرپشن لورالائی سرکل کے انویسٹی گیشن افسر کی سربراہی میں تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جس نے تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ پیش تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ کلسٹر بجٹ میں 40 لاکھ روپے کا حکومت کو نقصان پہنچاتے ہوئے خرد بردگی کی کلسٹر آئٹم نہ خریدے گئے اور نہ ہی اسکولوں میں تقسیم کئے گئے جبکہ ادائیگی ایک ٹھیکیدار فرم کو کی گئی رپورٹ کی روشنی میں سابق پرنسپل کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتار کرنے کی ہدایت کی گئی ذرائع نے بتایا کہ لورالائی سرکل کی ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کر کے سابق پرنسپل باچا خان کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ دیگر ملوث افراد کیخلاف بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بی: گرلز اسکول کے گیٹ پر خاتون ٹیچر کو گولی ماردی گئی، ملزمان فرار

ایک طالبہ زخمی ہوئی، واقعہ اللہ آباد میں پیش آیا، خاتون قبائلی رہنما ملک ساجد ہنکوری کی بہن معلمہ قرآن تھی

بی (نامہ نگار) گرلز ہائی اسکول اللہ آباد کے گیٹ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک خاتون ٹیچر جاں بحق ہوگئی جو سکول میں معلمہ قرآن تھیں، فائرنگ سے ایک طالبہ زخمی ہوئی، جاں بحق ہونے والی خاتون ٹیچر کی شناخت قبائلی، سیاسی و سماجی رہنما اور جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی بی ملک ساجد خان ہنکوری کی بہن کے طور پر ہوئی ہے۔ اہالیان بی سیاسی و سماجی حلقوں نے سکول پر فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

چمن ہاؤسنگ اسکیم کے گھر میں ڈکیتی کی نیت سے داخل ہونے والا ڈاکو خود شکار ہو گیا

گھر کے سربراہ کی فائرنگ سے زخمی ڈاکو کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا، ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن ہاؤسنگ اسکیم گھر میں ڈکیتی کی کوشش ناکام سربراہ کی فائرنگ سے ایک ڈکیت کو زخمی حالت میں پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا دو ساتھی فرار ہو گئے پولیس کے مطابق چمن ہاؤسنگ اسکیم میں رہائش پذیر غلام مصطفیٰ کے گھر میں گزشتہ شب تین مسلح افراد ڈکیتی کی نیت سے داخل ہوئے گھر کے سربراہ کو دیکھتے ہی فائرنگ کر دی تاہم سربراہ نے بھی جوابی فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک ڈکیت علاؤالدین زخمی ہو گیا جسے قابو کر لیا جبکہ اس کے دو ساتھی فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی ڈکیت کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ جبکہ اسکے ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی: موٹر سائیکل سواروں نے کانسٹیبل کو گولی ماردی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار کو قتل کر دیا اور موقع سے ہو گئے واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر لی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے پولیس کانسٹیبل علی گوہر کو قتل کر دیا شہید ہونے والے اہلکار ... ڈیوٹی کیلئے جاتے ہوئے نشانہ بنایا گیا۔

بیلہ: مسلح گروپوں میں فائرنگ، پولیس کی بروقت کارروائی، 8 گرفتار

5 کلاشنکوفیں، 5 بندوریں، 16 میگزین اور 221 زندہ کارتوس بھی برآمد کر لیے گئے

بیلہ (نامہ نگار) شہر کے مضافاتی علاقے کشاری میں دو مسلح گروپوں کے درمیان فائرنگ کی اطلاع پر ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی خصوصی ہدایت پر بیلہ پولیس نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دونوں گروپوں کے 8 ملزمان کو گرفتار کر لیا کارروائی کے دوران 5 کلاشنکوفیں، 5 بندوری، 16 میگزین اور 221 زندہ کارتوس بھی برآمد کر لیے گزشتہ شام پولیس کو اطلاع ملی کہ کشاری کے مقام پر فائرنگ کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک معطل اور بڑے تصادم کا خدشہ ہے، بہترین حکمت عملی سے فائرنگ کرنے والے مسلح افراد کو غیر مسلح کر کے گرفتار کر لیا یوں ایک بڑے تصادم کا خطرہ ٹل گیا گرفتار کیے جانے والے ملزمان میں ظفر محمد حسنی، غلام حیدر محمد حسنی، زبیر عمرانی، جمعہ خان محمد حسنی، نبی بخش ساسولی، اللہ بخش ساسولی، محمد یوسف رخشانی اور احمد ساسولی شامل ہیں جن کا تعلق جھاؤ، مشکے، خضدار اور بیلہ کے علاقوں سے ہے ملزمان کے خلاف اسلحہ ایکٹ، خوف و ہراس اور دہشت پھیلانے کی دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تفتیش کے عمل کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سوراب: پولیس کی بھتہ خوروں کیخلاف کارروائیاں، 3 گرفتار، نقدی و گاڑیاں برآمد

ایس پی اختر اچکزئی کی ہدایت پر خصوصی ٹیم نے ملزمان کو گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دی

سوراب (نامہ نگار) پولیس کی کامیابی بھتہ خوری میں ملوث تین ملزمان گرفتار، نقدی اور دو میرا گاڑیاں برآمد۔ ضلع شہید سکندر آباد سوراب میں عوامی شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سوراب پولیس نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے بھتہ خوری میں ملوث تین ملزمان کو رنگے ہاتھوں

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

گرفتار کر لیا۔ کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے نقد رقم اور دو عدد میرا گاڑیاں بھی برآمد کر لی گئیں تفصیلات کے مطابق یہ کارروائی ایس پی سوراب اختر اچکزئی کی خصوصی ہدایات پر ڈی ایس پی عبدالغفور اچکزئی کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی مشترکہ ٹیم میں ایس ایچ او محمد یونس محمد شہی، سی آئی اے انچارج محمد یونس ہاشمی اور اے ایس آئی عبدالحق شامل تھے، جنہوں نے پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کیا گرفتار ملزمان کی شناخت بابر علی ولد عطاء اللہ، قوم ہارونی، محمد اسماعیل ولد شاہ محمد، قوم مزاشمی، محمد عرفان ولد عبدالحق، قوم ساسولی کے نام سے ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لورالائی، انتظامیہ کے آپریشن جاری، پوست کی کاشت تلف

منشیات کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی، اے سی ندیم اکرم

لورالائی (آن لائن) حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ اور ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے تحصیل (تودہ چنا اور ...) میں پوست کی کاشت کے خلاف آپریشن کیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے تک بھرپور کارروائی کی جائے گی اور آگے جا کر اس آپریشن میں مزید تیزی.........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

لائیں گے اسسٹنٹ کمشنر کے ہمراہ ایف سی ، لیویز فورس اور اینٹی نارکوٹکس فورس نے بھی حصہ لیا مشترکہ طور پر 22 ایکڑ پر مشتمل پوست کی کاشت پر ٹریکٹر چلا کر ختم اور کچھ کو جلا کر ختم کر دیا ضلعی انتظامیہ لورالائی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ منشیات کی کاشت اور کاروبار کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور منشیات کے خاتمے کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں آئندہ جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 16 JAN 2026 Page No. 19

صوبائی دارالحکومت میں گیس بندش وپریشر کمی کا مسئلہ بدستور برقرار

گیس نہ ہونے کے برابر ہے، اہل علاقہ احتجاج پر مجبور، گیس دفتر کے سامنے دھرنے معمول بن گئے

وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری بلوچستان کوئٹہ میں گیس کی بندش کا نوٹس لیکر مسلسل فراہمی کیلئے اقدامات کریں، شہریوں کی اپیل

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں سردیوں کی آمد کیساتھ ہی غائب ہونیوالی گیس تاحال بحال نہ ہو سکی متعدد علاقوں میں پریشر کے مسائل حل نہ ہو سکے۔ شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مختلف علاقوں کے عوام احتجاج پر مجبور ہو گئے، آئے روز شاہراہیں بند کرنا اور گیس دفتر کے سامنے دھرنے معمول بن گئے گزشتہ روز سرکاری اداروں میں بھی گیس مکمل بند رہی، دیگر علاقوں میں تو گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے نہ ہونے کے برابر ہے، کاسی روڈ، عدالت روڈ، جناح روڈ و دیگر علاقوں میں گیس مکمل طور پر غائب ہے۔ امور خانہ داری شدید متاثر ہونے لگی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے شہری مصور اچکزئی، زبیر خان اچکزئی، رفیع اللہ کاکڑ، نقیب اللہ کاکڑ و دیگر نے بتایا کہ گیس پریشر میں کمی کے مسائل نے عوام کو ذہنی مریض بنا دیا ہے، سردی کی شدت میں اضافے کیساتھ ہی غائب ہونیوالی گیس تاحال بحال نہ ہو سکی۔ گیس حکام کے دعوے ہر سال کی طرح بے سود ہی ثابت ہو گئے اور حسب روایت صوبائی دارالحکومت گیس جیسی بنیادی سہولت سے

محروم ہے۔ متعدد علاقوں میں گیس مکمل غائب ہے جبکہ جہاں گیس موجود ہے وہاں پریشر نہ ہونے کے برابر ہے۔ سردی کی شدت میں معمولی اضافے کیساتھ ہی گیس بند کر دی جاتی ہے جس کی وجہ سے بزرگ، بچے اور مریض ٹھٹھرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ دوسری جانب امور خانہ داری بھی شدید متاثر ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گیس حکام کی جانب سے دانستہ گیس کی بندش کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب بھاری بھرکم بلوں کی ترسیل کا سلسلہ جاری ہے تو دوسری جانب گیس بھی فراہم نہیں کی جاتی۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل کی کہ گیس کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور پریشر میں کمی کا فوری نوٹس لیکر متعلقہ حکام کو گیس کی فراہمی کا پابند کیا جائے تاکہ شہریوں کو اذیت سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز محکمہ موسمیات کی جانب جاری ہونیوالے الرٹ کے باعث شہری قبل از وقت ہی میں تشویش میں مبتلا ہیں کہ سردی کی شدت میں اضافے کیساتھ گیس غائب ہو جائیگی لہٰذا حکام سردی میں گیس کی بحالی کیلئے اقدامات کریں۔

اوتھل، پہلوان محمد بخش گوٹھ میں اسکول نہ ہونے سے معصوم بچے تعلیم سے محروم

چھ کلومیٹر دور اسکول جانا کم عمر بچوں کیلئے ممکن نہیں حکومت فوری تعلیمی سہولت فراہم کرے

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں واقع 40 گھروں پر مشتمل پہلوان محمد بخش گوٹھ میں اسکول کی بنیادی سہولت نہ ہونے کے باعث معصوم بچے تعلیم جیسے زیور سے محروم ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پہلوان محمد بخش گوٹھ میں تاحال کوئی سرکاری یا نجی اسکول قائم نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے علاقے کے بچے تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ گوٹھ کے سربراہ پہلوان محمد بخش نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے گوٹھ سے تقریباً 6 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک اسکول موجود ہے، تاہم اتنا طویل فاصلہ طے کرنا کم عمر بچوں کے لیے نہایت مشکل ہے، جس کے باعث بیشتر بچے اسکول نہیں جا پاتے اور یوں تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کی عدم دستیابی کے باعث ہمارے علاقے کے کئی بچے مستقبل کی روشنی سے محروم ہو چکے ہیں، تاہم اب ہم بچوں کی تعلیم کے حصول کے لیے جدوجہد کریں گے تاکہ آنے والی نسلیں اس حق سے محروم نہ رہیں۔ پہلوان محمد بخش نے مزید کہا کہ ہمارے گوٹھ کے لوگوں کا ہمیشہ جام خاندان سے گہرا تعلق رہا ہے۔ وفاقی وزیر جام کمال خان عالیانی نے ہمیشہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مثبت کردار ادا کیا ہے، لیکن اس کے باوجود ہمارا علاقہ سڑک، پانی اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جن کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر جام کمال خان عالیانی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر زرین خان مگسی اور ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سے مطالبہ کیا کہ پہلوان محمد بخش گوٹھ میں اسکول کے قیام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No 6   Dated: 16 JAN 2026   Page No. 20

ہیلتھ کارڈ کی ادائیگیاں معطل!

آج سے کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے عوام کو صحت کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہیلتھ کارڈ کا اجراء کیا جس کے تحت ہسپتال میں داخل مریض اس سے علاج کرواسکتے تھے اس میں او پی ڈی شامل نہیں تھی اس طرح اس کارڈ سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہورہی تھی کیونکہ ملک میں علاج بہت ہی مہنگا ہے جو ایک غریب آدمی نہیں کرواسکتا وہ صحت کارڈ کے ذریعے اپنا علاج باآسانی کرارہا تھا۔ جوکہ یقیناً ان کے لیے بہت بڑا ریلیف تھا۔

گذشتہ روز پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ کے صدر ڈاکٹر نادر خان اچکزئی اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شعیب بلوچ اور تمام کابینہ نے اپنے ایک بیان میں اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ چار ماہ سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کی ادائیگیاں مکمل طور پر معطل کر چکا ہے۔ جس سے ہسپتالوں میں علاج نہ ہونے سے غریب عوام پریشان ہیں ۔ انہوں نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نے گذشتہ چار ماہ سے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کی مدد سے واجب الادا رقوم ادا نہیں کی ہے جس سے تمام ہسپتال انتظامیہ شدید مالی دباؤ کا شکار ہے اور علاج معالجے کی سہولت کی صورتحال بدترین شکل اختیار کر چکا ہے اور علاج ومعالجے کی سہولت کی صورتحال بدترین شکل اختیار کر چکا ہے۔ جس سے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کو انتہائی تشویش ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے ہیلتھ کارڈ کے لیے مختص کئے گئے بجٹ کی عدم ادائیگی عوام کے ساتھ ناانصافی اور ظلم کے مترادف اقدام ہے۔ پہلے ہی غریب بے روزگاری اور مہنگائی سے پریشان عوام کے لیے علاج کی سہولت کا بند ہونا ایک سنگین انسانی المیہ بن رہا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے مذکورہ بیان کے مطابق ہیلتھ کارڈ پر علاج کروانے والوں کی حکومت بلوچستان کی جانب سے متعلقہ ہسپتالوں کو چار ماہ سے ادائیگیاں نہ کرنا واقعے قابل تشویش بات ہے کیونکہ اس سے غریب عوام علاج کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہے تھے۔ کیونکہ سرکاری ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ کے فقدان کی وجہ سے غریب عوام پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتالوں میں علاج کروانے سے قاصر ہیں۔ اب ان سے یہ سہولت بھی چھینی جارہی ہے ۔ جوکہ کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No 6 Dated 16 JAN 2026 Page No 21

نوجوانوں کا روشن مستقبل۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل سے متعلق کوئی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کریں گے اس عزم کا اظہار انہوں نے اپنی زیرصدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کیا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ہم وزیراعلیٰ صاحب کے وژن اور دوٹوک عزم کو سراہتے ہیں نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی اثاثہ اور اس کا مستقبل ہوتے ہیں ان کی اچھی تعلیم، تربیت انہیں مواقع کی فراہمی یقینی بنا کر ہم ملک اور صوبے کی تعمیر وترقی کے اہداف بہ آسانی حاصل کر سکتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن اس بات کو واضح کرتا ہے کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو سمجھتے ہیں اور ان کی ترقی کے لئے ایک جامع حکمت عملی تیار کرنا چاہتے ہیں نوجوان کسی بھی ملک کی طاقت، توانائی اور ترقی کے لئے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے دور دراز اور پسماندہ صوبے کے نوجوانوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ انہیں نہ صرف تعلیم اور تربیت کی سہولتیں فراہم کی جائیں بلکہ ان کے لئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کئے جائیں۔ نوجوان اگر سرکاری سرپرستی اور تربیت حاصل کریں، تو وہ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حالیہ اجلاس میں اس بات کو بہت اہمیت دی ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل کے حوالے سے کسی بھی قسم کی غفلت یا سست روی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ عزم کسی بھی حکومت کے لئے ایک نیک شگون ہے، کیونکہ جب تک حکومتیں نوجوانوں کی ترقی اور ان کے لئے مناسب مواقع پیدا کرنے میں سنجیدہ نہیں ہوں گی، تب تک وہ ملک کی ترقی کے اہداف حاصل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ کا چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی نگرانی اور اس کی پیش رفت پر توجہ دینا ایک اور قدم ہے جس کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنرمندی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کی بدولت نوجوانوں کو نہ صرف مختلف ہنر سیکھنے کے مواقع ملیں گے بلکہ انہیں اپنے منتخب شعبے میں مہارت حاصل کرنے کا موقع بھی دیا جائے گا۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لئے حکومت نے نہ صرف سرکاری محکموں کو فعال کیا ہے بلکہ مختلف اداروں اور کمپنیوں کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔ وزیراعلیٰ کی سخت برہمی اور اس بات پر زور کہ کسی بھی فرم یا ادارے کی جانب سے سست روی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے مسائل کے حوالے سے بہت سنجیدہ ہے اور وہ ان کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھانے کے لئے تیار ہے۔ وزیراعلیٰ کی اس سخت پالیسی کے تحت ان عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو اس پروگرام کے نفاذ میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں، اور ان اداروں کی جانب سے ادا کی جانے والی رقوم کا حساب کتاب بھی لیا جائے گا تاکہ کوئی بدعنوانی یا بدانتظامی نہ ہو۔ اس اجلاس میں وزیراعلیٰ نے نہ صرف بلوچستان کے نوجوانوں کی ہنرمندی پر توجہ دی بلکہ انہوں نے ان نوجوانوں کے لئے بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے بھی ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا (بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی) نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لئے باضابطہ طور پر درخواست دی ہے۔ اس اقدام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، جس سے نہ صرف ان کی معیشت مضبوط ہوگی بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تسلیم کروانے کا بھی موقع ملے گا۔ نوجوانوں کے لئے بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا عزم اور اعلان انتہائی مثبت، احسن اور خوش آئند ہے اس کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف مالی فائدہ پہنچے گا بلکہ وہ عالمی سطح پر اپنے ہنر کا مظاہرہ کر کے نئے تجربات حاصل کریں گے، جو کہ ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لئے اہم ہوں گے۔ نوجوانوں کے لئے اس نوعیت کی حکمت عملیوں اور اقدامات کے پیچھے ایک بہت بڑی سوچ کارفرما ہے، جو یہ ہے کہ نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور ہنرمندی کے ذریعے انہیں خودمختار بنایا جائے تاکہ وہ اپنی زندگیوں کے فیصلے خود کر سکیں اور اپنے ملک وقوم کے لئے مفید ثابت ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے حوالے سے ہر فیصلہ ان کے مفاد میں ہوگا اور کوئی بھی اقدام ان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہوگا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے، لیکن وزیراعلیٰ کا یہ عزم اور حکمت عملی ثابت کرتی ہے کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور یہاں کے نوجوان اپنے خوابوں کو حقیقت بنا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے اس بات کا بھرپور عزم کیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کی غفلت یا سست روی کو برداشت نہیں کریں گے یہ سنجیدگی، عزم اور دوراندیشی اس بات کی غماز ہے کہ بلوچستان کا مستقبل ان نوجوانوں کے ہاتھوں میں محفوظ ہے، جو اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کر رہے ہیں۔

...nder this ...
...fice. The nation must now listen. It is time
to ensure that the fire from Sui's gas warms the homes of Balochistan
first. Only then can we speak of a truly warm and united Pakistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 JAN 2026 Page No. 21

نوجوانوں کا روشن مستقبل۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل سے متعلق کوئی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کریں گے اس عزم کا اظہار انہوں نے اپنی زیرِ صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کیا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ہم وزیراعلیٰ صاحب کے وژن اور دوٹوک عزم کو سراہتے ہیں نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی اثاثہ اور اس کا مستقبل ہوتے ہیں ان کی اچھی تعلیم، تربیت انہیں مواقع کی فراہمی یقینی بنا کر ہم ملک اور صوبے کی تعمیر وترقی کے اہداف بہ آسانی حاصل کر سکتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن اس بات کو واضح کرتا ہے کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو سمجھتے ہیں اور ان کی ترقی کے لئے ایک جامع حکمت عملی تیار کرنا چاہتے ہیں نوجوان کسی بھی ملک کی طاقت، توانائی اور ترقی کے لئے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے دور دراز اور پسماندہ صوبے کے نوجوانوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ انہیں نہ صرف تعلیم اور تربیت کی سہولتیں فراہم کی جائیں بلکہ ان کے لئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کئے جائیں۔ نوجوان اگر سرکاری سرپرستی اور تربیت حاصل کریں، تو وہ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حالیہ اجلاس میں اس بات کو بہت اہمیت دی ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل کے حوالے سے کسی بھی قسم کی غفلت یا سست روی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ عزم کسی بھی حکومت کے لئے ایک نیک شگون ہے، کیونکہ جب تک حکومتیں نوجوانوں کی ترقی اور ان کے لئے مناسب مواقع پیدا کرنے میں سنجیدہ نہیں ہوں گی، تب تک وہ ملک کی ترقی کے اہداف حاصل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ کا چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی نگرانی اور اس کی پیش رفت پر توجہ دینا ایک اور قدم ہے جس کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنرمندی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کی بدولت نوجوانوں کو نہ صرف مختلف ہنر سیکھنے کے مواقع ملیں گے بلکہ انہیں اپنے منتخب شعبے میں مہارت حاصل کرنے کا موقع بھی دیا جائے گا۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لئے حکومت نے نہ صرف سرکاری حلقوں کو فعال کیا ہے بلکہ مختلف اداروں اور کمپنیوں کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔ وزیراعلیٰ کی سخت برہمی اور اس بات پر زور کہ کسی بھی فرم یا ادارے کی جانب سے سست روی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے مسائل کے حوالے سے بہت سنجیدہ ہے اور وہ ان کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھانے کے لئے تیار ہے۔ وزیراعلیٰ کی اس سخت پالیسی کے تحت ان عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو اس پروگرام کے نفاذ میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں، اور ان اداروں کی جانب سے ادا کی جانے والی رقوم کا حساب کتاب بھی لیا جائے گا تاکہ کوئی بدعنوانی یا بدانتظامی نہ ہو۔ اس اجلاس میں وزیراعلیٰ نے نہ صرف بلوچستان کے نوجوانوں کی ہنرمندی پر توجہ دی بلکہ انہوں نے ان نوجوانوں کے لئے بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے بھی ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا (بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی) نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لئے باضابطہ طور پر درخواست دی ہے۔ اس اقدام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، جس سے نہ صرف ان کی معیشت مضبوط ہوگی بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تسلیم کروانے کا بھی موقع ملے گا۔ نوجوانوں کے لئے بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا عزم اور اعلان انتہائی مثبت، احسن اور خوش آئند ہے اس کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف مالی فائدہ پہنچے گا بلکہ وہ عالمی سطح پر اپنے ہنر کا مظاہرہ کر کے نئے تجربات حاصل کریں گے، جو کہ ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لئے اہم ہوں گے۔ نوجوانوں کے لئے اس نوعیت کی حکمت عملیوں اور اقدامات کے پیچھے ایک بہت بڑی سوچ کارفرما ہے، جو یہ ہے کہ نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور ہنرمندی کے ذریعے انہیں خودمختار بنایا جائے تاکہ وہ اپنی زندگیوں کے فیصلے خود کر سکیں اور اپنے ملک وقوم کے لئے مفید ثابت ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے حوالے سے ہر فیصلہ ان کے مفاد میں ہوگا اور کوئی بھی اقدام ان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہوگا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے، لیکن وزیراعلیٰ کا یہ عزم اور حکمت عملی ثابت کرتی ہے کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور یہاں کے نوجوان اپنے خوابوں کو حقیقت بنا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے اس بات کا بھرپور عزم کیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کی غفلت یا سست روی کو برداشت نہیں کریں گے یہ سنجیدگی، عزم اور دور اندیشی اس بات کی غماز ہے کہ بلوچستان کا مستقبل ان نوجوانوں کے ہاتھوں میں محفوظ ہے، جو اپنے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No: 6 Dated: 16 JAN 2026 Page No. 28

Cold Truth, Bitter Irony

Winter in Balochistan is not just cold. It is a harsh, biting reality that exposes a deep and chronic injustice. This week, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti gave voice to the anger simmering across the province. His words were clear, sharp, and filled with a frustration that has boiled over. In a high-level meeting, he confronted officials from the very companies that extract gas from Balochistan's soil. The issue? That very gas is not reaching the people of Balochistan. In Quetta, Ziarat, Sui, and Kalat, citizens face no pressure or no gas at all during this severe cold. This is more than an inconvenience. It is an emergency. The Chief Minister minced no words. He called the situation "unacceptable." He pointed out the cruelest irony of all. In Sui, the town that gives its name to Pakistan's largest gas field, women are still forced to bake bread on firewood. The energy that powers the nation is denied to the people who live atop its source. This is not just poor planning. It is a profound failure. What is the core of this crisis? CM Bugti identified it directly. He stated that the limited allocati on of gas to Balochistan by the federal Ministry of Energy is "synonymous with injustice." This is the heart of the matter. The system is designed to take from Balochistan first, and serve it last. The province is treated as a resource colony, not an equal part of the federation. This injustice has real and dangerous consequences. The CM expressed deep concern over gas accidents. When people are desperate for heat and cooking fuel, they take risks. They resort to unsafe alternatives or tamper with lines. The result can be tragic loss of life. The state's failure to provide a basic utility is literally putting lives in danger.

So, what did the Chief Minister do? He moved beyond anger to action. He gave blunt instructions to the gas company officials. He told them their "tricks, excuses, or negligence" would not be tolerated. He demanded an immediate, practical, and permanent solution. The crisis must be resolved "at all costs." But he also acknowledged that the problem is bigger than any company. It is a policy failure at the highest level. Therefore, he announced a significant step. He will formally write a letter to the Prime Minister of Pakistan to make him aware of this grave situation. This is a crucial political move. It takes the issue from a provincial complaint to a federal responsibility. This editorial stands with the people of Balochistan. Their suffering in the cold, while their wealth warms others, is a national disgrace. It breaks the very promise of the federation. A contract where one part gives all and receives nothing in return is no contract at all. It is exploitation.

The letter to the Prime Minister is a necessary start. But it cannot be the end. The PM must not just be "aware." He must act. The federal government must urgently review and fundamentally change the gas allocation formula. Balochistan must be prioritized, not penalized. This is a matter of basic rights and elemental justice. The coming days are a test. They are a test of the federal government's empathy and its commitment to national unity. They are a test of whether the system can correct a decades-old wrong. The people of Balochistan have been patient for too long. They are now shivering, and their patience has frozen solid. Chief Minister Bugti has lit a fire under this issue. He has promised to carry the people's cry to the highest office. The nation must now listen. It is time to ensure that the fire from Sui's gas warms the homes of Balochistan first. Only then can we speak of a truly warm and united Pakistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No 6
Dated: 16 JAN 2026
Page No. 23

Curbing child abuse

The pervasive shadow of child abuse continues to haunt the collective conscience of our society. It is a harsh reality that across the country, and specifically within Balochistan, our most vulnerable citizens are not safe in the very spaces meant for their growth and protection. From the classrooms of schools and the aisles of markets to the floors of workshops and the halls of religious seminaries, children face risks that no child should ever have to contemplate. This systemic failure is compounded by a justice system that often moves too slowly and a societal stigma that forces families into a suffocating silence. When cases go unreported out of fear of social ostracization, the perpetrators are not only left unpunished but are emboldened to strike again, fueled by a sense of impunity.

The establishment of the first-ever Child Protection Unit in Quetta, under the Balochistan Child Protection Act of 2016, represents a significant step in the right direction. By developing a case referral model and employing specialized staff, the provincial government has acknowledged the gravity of the crisis. However, these institutional foundations are merely the beginning. To truly safeguard our children, the government must move beyond bureaucratic setups and embrace more pragmatic, ground-level interventions. While existing laws provide a framework, there is an urgent need for more robust legislation that addresses the evolving nature of exploitation and ensures that no loophole allows a predator to escape.

The scars of child abuse are rarely skin-deep; they are etched into the psyche of the survivors. The trauma of such experiences often lingers for a lifetime, dictating the victim's ability to function in school, succeed in the workplace, or form healthy social bonds. While some possess the resilience to move forward, many are left to grapple with deteriorating mental health that stymies their potential. It is essential that the state must adopt a multi-pronged strategy that prioritizes prevention and education. This includes launching aggressive public awareness campaigns and integrating child protection messages directly into the educational curriculum to empower children with the knowledge of bodily autonomy. Furthermore, the implementation of a "Provincial Plan of Action Against Child Sexual Abuse and Exploitation" is no longer a choice but a necessity. Countering this challenge requires deep structural changes. We must foster an environment where children are educated about the signs of molestation, where authorities handle sensitive cases with the utmost care and confidentiality, and where the due process of law is applied with unwavering rigor.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated 16 JAN 2026 Page No. 24

رمضان پیکیج بلوچستان کے غریب عوام کی امید

رمضان المبارک رحمت، صبر اور احساسِ ذمہ داری کا مہینہ ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ریاست اور

حکومتوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ معاشرے کے کمزور اور محروم طبقات کا خصوصی خیال رکھیں۔ بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں غربت اور پسماندگی ایک تلخ حقیقت ہے، رمضان پیکیج کسی سیاسی اعلان سے بڑھ کر ایک عملی ریاستی ذمہ داری بن جاتا ہے۔

گزشتہ برس حکومت بلوچستان کی جانب سے رمضان پیکیج کے تحت تقریباً ڈھائی لاکھ غریب خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا، جس نے ہزاروں گھروں میں سکھ کا سانس بحال کیا۔ تاہم بدلتے ہوئے معاشی حالات، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور حالیہ سرویز کے مطابق بلوچستان کے سترہ اضلاع کا پسماندہ ترین اضلاع میں شامل ہونا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس سال یہ پیکیج نہ صرف برقرار رکھا جائے بلکہ اس کا دائرہ کار مزید وسیع کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز بگٹی ایک ایسے رہنما کے طور پر پہچانے جاتے ہیں جو انسانی ہمدردی، غریب نوازی اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتے ہیں۔ انہی خصوصیات کے باعث عوام کو ان سے امید ہے کہ وہ اس رمضان المبارک میں بھی ایک جامع اور مؤثر رمضان پیکیج کا اعلان کریں گے، جس کے ذریعے ڈھائی لاکھ سے زائد خاندانوں کو براہِ راست ریلیف فراہم کیا جا سکے گا۔

تاہم، محض پیکیج کا اعلان کافی نہیں، اصل امتحان اس کی تقسیم اور شفافیت ہے۔ ماضی میں یہ تاثر بھی سامنے آتا رہا ہے کہ ایسے فلاحی پیکیجز بعض اوقات سیاسی مداخلت کی نذر ہو جاتے ہیں۔ اس حوالے سے ضروری ہے کہ اس رمضان پیکیج کو ارکان اسمبلی، منتخب نمائندوں اور وزراء کے براہِ راست اثر و رسوخ سے دور رکھا جائے، تاکہ یہ امداد سیاسی تقسیم یا ذاتی اثرات کی بنیاد پر نہ بانٹی جائے۔

ایک بہتر اور قابلِ عمل طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہر ضلع

تحریر: خلیل احمد

میں ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں ایک خصوصی کمیٹی قائم کی جائے، جس میں سماجی خدمت کے شعبے سے وابستہ، غیر جانبدار اور اچھی شہرت کے حامل افراد کو شامل کیا جائے۔ یہ کمیٹیاں مستحق خاندانوں کی نشاندہی، راشن کی تقسیم اور شکایات کے ازالے کی ذمہ دار ہوں۔ اس طریقہ کار سے یہ یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ امداد حقیقی معنوں میں غریب اور نادار افراد تک پہنچے، نہ کہ مخصوص حلقوں یا سیاسی وفاداریوں تک محدود ہو جائے۔

اسی طرح رمضان پیکیج کی کوالٹی ایک انتہائی اہم پہلو ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ ناقص آٹا، غیر معیاری گھی یا کم مقدار میں دی جانے والی اشیاء نہ صرف غریب عوام کی عزتِ نفس مجروح کرتی ہیں بلکہ اس تاثر کو بھی جنم دیتی ہیں کہ غریبوں کو محض خانہ پری کے لیے ٹرخایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ کو چاہیے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ راشن میں شامل تمام اشیاء معیاری، مناسب مقدار میں اور بازار کے معیار کے مطابق ہوں۔

رمضان پیکیج اگر شفاف طریقے سے، اعلیٰ معیار کے ساتھ اور سیاسی مداخلت سے پاک انداز میں نافذ کیا جائے تو یہ نہ صرف غریب عوام کے لیے سہارا بنے گا بلکہ حکومت بلوچستان کی ساکھ اور عوامی اعتماد میں بھی اضافہ کرے گا۔ بلوچستان میں جہاں محرومی اور احساسِ بے دخلی پہلے ہی موجود ہے، ایسے اقدامات عوام کو یہ یقین دلانے میں مدد دیتے ہیں کہ ریاست واقعی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ رمضان المبارک میں غریبوں کے لیے ریلیف محض ایک حکومتی اسکیم نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور آئینی فریضہ ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ وزیراعلیٰ سردار سرفراز بگٹی اس پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا رمضان پیکیج دیں گے جو شفافیت، معیار اور انسانی وقار کی علامت بنے اور بلوچستان کے محروم عوام کے لیے حقیقی معنوں میں راحت کا باعث ثابت ہو۔

بابا غلام رسول عمرانی کا ایک اور عوام دوست اقدام

تحریر: عبدالرزاق منگلوکی

صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول نے گزشتہ روز محکمہ لیبر کے زیر انتظام ہسپتالوں کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں وفاقی وزیر بیرون ملک مقیم پاکستانی اور انسانی وسائل کی ترقی چودھری سالک حسین۔ اسفند یار خان کاکڑ اصغر خان ترین۔ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی۔ سیکرٹری ورکر ویلفیئر فنڈز ذوالفقار خان۔ سابق وزیر کمال الدین۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ۔ سیکرٹری لیبر نیاز احمد نیچاری۔ سیکرٹری ورکرز ویلفیئر عبدالستار لہڑی سمیت محکمہ محنت کے افسران، ہسپتال انتظامیہ، مزدور نمائندوں اور بڑی تعداد میں محنت کشوں نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سردار بابا غلام رسول نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ایم این اے بلاول بھٹو زرداری اور صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی قیادت میں مزدور طبقے کی فلاح و بہبود کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ لیبر ہسپتالوں کی بہتری اور جدید سہولیات کی فراہمی کا مقصد محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ کو معیاری طبی سہولیات مہیا کرنا ہے، تاکہ وہ علاج معالجے کی بہتر سہولتوں سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ محنت کش ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی صحت، تحفظ اور معاشی استحکام حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اسی سلسلے میں لیبر ہسپتالوں کو جدید آلات، ادویات اور تربیت یافتہ طبی عملے سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔

اس موقع پر صوبائی مشیر نے دوران ملازمت وفات پانے والے مزدوروں کے ورثاء میں مالی امداد کے چیکس بھی تقسیم کیے۔ علاوہ ازیں، شادی کرنے والے مستحق مزدوروں میں بھی حکومت کی جانب سے شادی گرانٹ کے چیکس دیے گئے، جس سے مزدور طبقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ تقریب کے اختتام پر سردار بابا غلام رسول نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مزدوروں کو بلا امتیاز، بروقت اور معیاری علاج کی سہولت دی جائے اور کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ شرکاء نے صوبائی مشیر کے اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ حکومت مستقبل میں بھی مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ اس موقع پر علاقائی عمائدین و معتبرین و معززین نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور آنے والے تمام مہمانوں کو اپنے قبائلی روایتی کے مطابق دستار پہنائے گئے تقریب میں شریک ہونے والے وزراء کی شاندار استقبال کیا گیا اور بچوں نے پھول پیش کیے